SAT.13.Jan.2024
VOLUME:19 NO:12
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

روزنامہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 13/جنوری 2024
جلد: 19 شمارہ 12
29/جمادی الآخر 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کنگن جیولرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

غزہ میں اسرائیل نسل کشی کا مرتکب نہیں ہوا: جان کربی

● امریکہ ہمیشہ کی طرح اسرائیل کا ساتھ دے گا ● بین الاقوامی عدالت میں جاری مقدمہ پر قومی سلامتی کے ترجمان کا ردعمل

واشنگٹن: امریکی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے خلاف نسل کشی کے الزامات بے بنیاد ہیں اور جنوبی افریقہ کا مقدمہ نقصان دہ ہے۔ جان کربی نے العربیہ سے خصوصی گفتگو کے دوران یہ بات کی ہے۔ انہوں نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ امریکہ حماس کے خلاف جنگ میں اسرائیل کی پشت پر پہلے کی طرح کھڑا رہے گا۔ جان کربی جنوبی افریقہ کی طرف سے بین الاقوامی عدالت انصاف میں اسرائیل کے خلاف دائر کردہ مقدمہ کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ ہرگز ہرگز ایسی کوئی علامت سامنے نہیں آئی ہے جس کی بنیاد پر یہ کہا جا سکے کہ اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کا ارتکاب کیا ہے۔ واضح رہے جنوبی افریقہ نے بین الاقوامی عدالت سے یہ بھی اپیل کی ہے کہ اسرائیل کو فوری جنگ بندی کیلئے کہا جائے۔ جنگ کے دوران 23000 سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ جن میں نصف کے قریب بچے شامل ہیں۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے جمعرات کے روز اس اہم مقدمے کی پہلی بار سماعت کی ہے۔ یہ سماعت جمعہ کے روز 12 جنوری کو بھی جاری رہے گی۔ سماعت کا پہلا دن جنوبی افریقہ کے اپنی درخواست کے حق میں دلائل دینے کا دن تھا جبکہ جمعہ کے روز اسرائیل کو اپنا موقف دینے کا موقع دیا جائے گا۔ اس گفتگو کے دوران جان کربی نے حماس پر الزام عائد کیا کہ اس کے سربراہ یحیٰی السنوار نے جنگ کا آغاز کیا۔ اس لیے تمام فلسطینیوں کو السنوار کو سات اکتوبر کی جنگ کا ذمہ دار قرار دینا چاہیے، کہ السنوار نے پہلے سے موجود جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے۔ امریکی ترجمان نے یہ بھی کہا امریکہ اسرائیلی جنگ کی حمایت جاری رکھے گا کیونکہ اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے※ ان کا امریکہ کے حوالے سے کہنا تھا امریکہ غزہ میں فلسطینیوں کو انسانی بنیادوں پر امدادی سامان پہنچانے کیلئے اپنے مشرق وسطیٰ کے شراکت داروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتا ہے اور بات چیت میں مصروف ہے※ غزہ کی جنگ کے بارے میں جان کربی نے کہا امریکہ کی کوشش ہے کہ غزہ میں جنگ کے دوران شہری جانی نقصان کو کم کیا جائے اور غزہ سے باہر تک جنگ کے پھیلاؤ کو روکا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اب بعد از جنگ کے حالات کیلئے بات چیت کا بہترین وقت ہے، یہی وقت ہے جب بعد از جنگ غزہ میں حکومت سے متعلق امور کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ تاہم انہوں نے کہا جو بائیڈن انتظامیہ غزہ پر دوبارہ اسرائیلی قبضے کی حمایت نہیں کرتا ہے۔ اسی طرح ہم فلسطینیوں کی غزہ سے باہر کسی جبری نقل مکانی کی بھی حمایت نہیں کرتے ہیں۔ بلکہ امریکہ فلسطینیوں کو اپنے غزہ میں گھروں میں محفوظ واپسی کا حق دینے کا حامی ہے※ جان کربی نے کہا ہم سمجھتے ہیں کہ فلسطینی اتھارٹی کو بھی نئے سرے سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ بلکہ اس چیز کو مسئلہ فلسطین کے اہم حل کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ ایک سوال کے جواب میں جان کربی نے کہا امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن اسرائیلی حکام کے ساتھ مکمل سرگرمی کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کے ساتھ رابطے میں ہیں، اسی طرح امریکہ مشرق وسطیٰ میں اپنے شراکت داروں کیساتھ پورے طرح رابطے میں ہے۔

لوک سبھا کی استحقاق کمیٹی کا

کانگریس کے 3 اراکین پارلیمنٹ کی معطلی واپس لینے کا فیصلہ

نئی دہلی:12/جنوری (ایجنسیز) پارلیمنٹ کے گزشتہ سرمائی اجلاس میں کئی اراکین پارلیمنٹ کی معطلی کا پروانہ جاری کیا گیا تھا۔ بیشتر اراکین پارلیمنٹ کی معطلی سرمائی اجلاس تک کے لیے ہی تھی، اور کچھ معطل اراکین پارلیمنٹ کا معاملہ استحقاق کمیٹی پر چھوڑ دیا گیا تھا۔ اب لوک سبھا کی استحقاق کمیٹی نے کانگریس کے تین لوک سبھا اراکین کی معطلی واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ تینوں اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ آج کمیٹی کے سامنے پیش ہوئے تھے۔ کانگریس کے جن تین لوک سبھا اراکین کی معطلی واپس لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے، ان کے نام عبدالخالق، ڈاکٹر کے جے کمار اور وجے کمار عرف وجے بسنت ہیں۔ استحقاق کمیٹی نے تینوں کی معطلی واپس لینے کا فیصلہ کرتے ہوئے رپورٹ اسپیکر کو بھیجنے کا راستہ ہموار کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تینوں اراکین پارلیمنٹ نے ایوان میں اپنے سلوک پر افسوس ظاہر کیا اور کہا کہ آئندہ ایسا رویہ نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ 18 دسمبر کو پارلیمنٹ میں غیر اخلاقی رویہ کے الزام میں مذکورہ تینوں اراکین پارلیمنٹ کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے معطل کر دیا تھا۔ سرمائی اجلاس کے دوران لوک سبھا اور راجیہ سبھا سے مجموعی طور پر 146 اراکین کو معطل کیا گیا تھا۔ ان میں سے 132 اجلاس ختم ہونے تک کے لیے معطل کیے گئے تھے، جبکہ لوک سبھا کے 3 اور راجیہ سبھا کے 11 اراکین کو استحقاق کمیٹی کی رپورٹ آنے تک کے لیے معطل کیا گیا تھا۔ لوک سبھا کے 3 اراکین کی معطلی واپس لینے کا فیصلہ تو ہو چکا ہے، راجیہ سبھا کے 11 اراکین سے متعلق فیصلہ راجیہ سبھا کی استحقاق کمیٹی کی میٹنگ میں لیا جائے گا۔

کرناٹک میں گریجویٹ بے روزگاروں کو ماہانہ 3 ہزار اور

ڈپلوما ہولڈرس بے روزگاروں کو 1500 روپے اسکیم کا آغاز

بنگلورو:12/جنوری (ایجنسیز) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے سوامی وویکانند کے یوم پیدائش پر جمعہ کو شیوموگا میں کانگریس حکومت کی پانچویں گارنٹی 'یوا ندھی' کا شاندار آغاز کیا۔ اس منصوبہ کے تحت گریجویٹ بے روزگار نوجوانوں کو 3000 روپے اور ڈپلوما ہولڈر بے روزگار نوجوانوں کو 1500 روپے کی ادائیگی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ 'یواندھی' منصوبہ کے تحت بے روزگار نوجوانوں کو دو سال تک بھتہ دیا جائے گا۔ ساتھ ہی ہنر کی تربیت بھی دی جائے گی تاکہ مدت کے آخر میں انھیں روزگار حاصل کرنے میں مدد مل سکے۔ وزیر اعلیٰ سدارمیا نے اس منصوبہ کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ "سوامی وویکانند نے کہا تھا کہ وہ اس مذہب میں یقین نہیں کریں گے جو بھوکوں کو کھانا دستیاب نہیں کراتا۔ ان کی جینتی کے موقع پر یواندھی منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ نوجوان مایوس نہ ہوں اور انھیں مستقبل کے لیے مضبوط بنایا جا سکے۔" وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کہا کہ "نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار اور میں نے رندیپ سرجے والا کے ساتھ مل کر انتخابی منشور میں کیے گئے وعدے کے مطابق سبھی پانچ گارنٹیوں کو نافذ کیا ہے اور 70 ہزار نوجوان مردوں و خواتین نے یواندھی منصوبہ کے تحت رجسٹریشن کیا ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "آنجہانی وزیر اعظم راجیو گاندھی نے ہمیشہ اس ملک کے نوجوانوں کے لیے اچھے مستقبل کا خواب دیکھا تھا۔ ہماری حکومت ان کی امیدوں کو پورا کرنے کے راستے پر چلے گی۔ میں ہر نوجوان سے اس منصوبہ کے تحت رجسٹریشن کرنے اور اس کا فائدہ اٹھانے کی اپیل کرتا ہوں۔" اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے سدارمیا نے کہا کہ "آنجہانی وزیر اعظم راجیو گاندھی نے 1985 میں ملک میں سب سے پہلے وویکانند جینتی منانے کی روایت شروع کی تھی۔" انھوں نے مزید کہا کہ کانگریس حکومت نے غریبوں اور متوسط طبقہ کو معاشی و سماجی طور سے مضبوط بنانے کے مقصد سے عالمگیر بنیادی آمدنی کے اصولوں کے مطابق گارنٹی کو نافذ کیا ہے۔

ممبئی اور نئی ممبئی کے درمیان 22 کلومیٹر طویل

سمندری پُل کا مودی نے افتتاح کیا، مزید کئی منصوبوں کا آغاز

ممبئی 12 جنوری (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج یہاں ممبئی اور نئی ممبئی کے درمیان 700,12 کروڑ روپے مالیت کے 22 کلومیٹر طویل سمندری پُل کا مودی نے افتتاح کیا اس موقع پر وزیر اعظم نے ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں مختلف دیگر کلیدی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعظم نے اورنج گیٹ سے میرین ڈرائیو تک ایسٹرن فری وے کو جوڑنے والی زیر زمین سڑک ٹنل کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ تقریباً 9 کلومیٹر لمبی سرنگ ہے جسے 700,8 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا۔ یہ سرنگ ممبئی میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں ایک اہم ثابت ہوگی، اورنج گیٹ اور میرین ڈرائیو کے درمیان سفر کے وقت میں نمایاں بچت ہوگی۔ درحقیقت، یہ جنوبی ممبئی میں اورنج گیٹ اور میرین ڈرائیو کے درمیان ممبئی کی پہلی شہری زیر زمین سڑک کی سرنگ ہے، جس کا مقصد ٹریفک کی بھیڑ کو دور کرنا ہے۔ یہ ایسٹرن فری وے، ایم ٹی ایچ ایل، کوسٹل روڈ اور باندرہ-ورلی سی لنک کے ذریعے مشرقی اور مغربی ساحلوں کے درمیان یکطرفہ رابطہ کا ذریعہ ہے۔ (سگنل فری کنیکٹیویٹی) کو بھی یقینی بنائے گا۔

26 جنوری سے ملک میں خالصتان ریفرنڈم

سکھس فار جسٹس کا انتباہ

نئی دہلی:12/جنوری (ایجنسیز) 75 ویں یوم جمہوریہ سے قبل ممنوعہ تنظیم سکھس فار جسٹس (ایس ایف جے) نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہندوستان میں خالصتان ریفرنڈم ووٹر رجسٹریشن شروع کرنے والی ہے۔ وہ قومی دارالحکومت میں اس کے لئے ایک ملین امریکی ڈالر خرچ کرے گی۔ ترنگا کو اپنا ٹارگٹ قرار دیتے ہوئے کٹر تنظیم کے قائد گرپتونت سنگھ پنوں نے جمعہ کے دن جاری تازہ ویڈیو میں کہا کہ دہلی میں 26 جنوری "ڈی۔ڈے" بننے والا ہے۔ 26 جنوری کو ہم ہندوستان میں خالصتان ووٹر رجسٹریشن شروع کر رہے ہیں۔ ہمارا نشانہ ترنگا ہے۔ 26 جنوری دہلی میں ڈی ڈے بنے گی۔ ہم دہلی میں خالصتانی پرچم لہرانے کے لئے ایک ملین امریکی ڈالر خرچ کرنے والے ہیں۔ ایس ایف جے کے لیگل کونسل گرپتونت سنگھ پنوں نے صدر فرانس میکرون کو بھی نشانہ تنقید بنایا جو یوم جمہوریہ تقاریب میں مہمان خصوصی ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فرنچ صدر میکرون کے لئے شو بننے والا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی تائید کے لئے فرنچ صدر پر تنقید کی۔ انہوں نے دہلی کے عوام سے کہا کہ وہ گھروں میں رہیں، محفوظ رہیں۔ سکھ باغی رہنما نے کہا کہ دہلی والو ہم تمہارے خلاف نہیں ہیں۔ لڑائی خالصتان نواز سکھوں اور مودی حکومت کے بیچ ہے۔ پیر کے دن گرپتونت سنگھ پنوں نے 22 جنوری کی رام مندر افتتاحی تقریب سے قبل امرتسر تا ایودھیا ایرپورٹس بند کر دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے مسلمانان ہند سے کہا تھا کہ وہ رام مندر تقریب کی مخالفت کریں۔ انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں سے یہ بھی کہا تھا کہ وہ ہندوستان سے کاٹ کر اُردوستان بنائیں۔ امریکہ کا دعویٰ ہے کہ اس نے گرپتونت سنگھ پنوں کو ہندوستانی ایجنٹوں کے ہاتھوں قتل ہونے سے بچایا ہے۔ وہ ہندوستان میں تقریباً 24 کیس میں مطلوب ہے جن میں دہشت گردی اور غداری کے معاملے بھی شامل ہیں۔ ستمبر 2023 میں این آئی اے امرتسر اور چندی گڑھ میں پنوں کی جائیدادیں ضبط کر لی تھیں۔

'سہومت، ڈرومت'، کانگریس نے 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' شروع ہونے سے قبل 'ترانہ' کیا جاری

نئی دہلی:12/جنوری (ایجنسیز) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کی قیادت میں 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' آئندہ 14 جنوری کو منی پور سے شروع ہوگی جو کہ 20 مارچ کو ممبئی پہنچ کر اختتام کو پہنچے گی۔ یہ یاترا شروع ہونے سے ٹھیک پہلے کانگریس نے ایک خاص ترانہ جاری کیا ہے جو 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' کے مقاصد کو بہترین انداز میں ظاہر کرتا ہے۔ اس خاص ترانہ کی ویڈیو کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے اپنے آفیشیل ہینڈل سے بھی شیئر کیا ہے اور راہل گاندھی وہ جے رام رمیش نے بھی اس ویڈیو کے ساتھ کچھ الفاظ پوسٹ کیے ہیں۔ راہل گاندھی نے ترانہ کی ویڈیو شیئر کرنے کے ساتھ اس ترانہ کے کچھ الفاظ لکھے ہیں جو اس طرح ہیں "ہم پہنچیں گے ہر گھر تک/ نیائے کا حق، ملنے تک!/ گلی، محلہ، سنسد تک/ نیائے کا حق، ملنے تک!/ سہومت... ڈرومت!" دوسری طرف جے رام رمیش نے ویڈیو کے ساتھ کچھ اس طرح کے الفاظ اپنے پوسٹ میں لکھے ہیں "بھارت جوڑو نیائے یاترا گزشتہ 10 سال کی ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے ہے۔ آج اس کا تھیم سانگ ریلیز ہوا ہے۔ سنیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائیں۔" آخر میں لکھا ہے "سہومت... ڈرومت! نیائے کا حق ملنے تک!"

'مہنگائی مین مودی کا قہر جاری'، شرح مہنگائی میں اضافہ کے بعد کانگریس کا مودی حکومت پر حملہ

نئی دہلی:12/جنوری (ایجنسیز) جمعہ کے روز دسمبر 2023 میں خوردہ شرح مہنگائی سے متعلق ڈاٹا جاری کر دیا گیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق دسمبر ماہ میں خوردہ شرح مہنگائی بڑھ کر چار ماہ کی اعلیٰ سطح 69.5 فیصد پر پہنچ گئی ہے۔ اس خبر کے سامنے آنے کے بعد کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور انھیں 'مہنگائی مین مودی' قرار دیا ہے۔ کانگریس نے اس سلسلے میں آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ "مہنگائی مین مودی کا قہر جاری ہے۔ خوردہ شرح مہنگائی نے گزشتہ 4 ماہ کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ اب شرح مہنگائی 7.5 فیصد پر پہنچ گئی۔ وہیں خوردنی اشیا کی شرح مہنگائی 9.5 فیصد پہنچ گئی ہے۔ مہنگائی کو کنٹرول کرنے میں پی ایم مودی پوری طرح سے ناکام ثابت ہوئے ہیں۔" واضح رہے کہ خوردہ شرح مہنگائی سے متعلق جاری ڈاٹا میں بتایا گیا ہے کہ یہ چار ماہ کی اعلیٰ سطح 69.5 فیصد پر پہنچ گئی ہے جو کہ نومبر میں 55.5 فیصد پر تھی۔ حالانکہ صنعتی پروڈکشن نومبر میں 4.2 فیصد بڑھا ہے۔ حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق ایک سال پہلے اسی ماہ میں اس میں 6.7 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ خوردہ شرح مہنگائی دسمبر ماہ میں بھی آر بی آئی کے 2 سے 6 فیصد کے ٹولرنس بینڈ کے اندر بنا ہوا ہے۔ بہرحال، حکومت کی طرف سے جاری اعداد و شمار کے مطابق سلسلہ وار بنیاد پر مہنگائی میں صفر سے 32.0 فیصد نیچے گراوٹ درج کی گئی ہے۔

ہندو طبقہ کی ناراضگی کے بعد نیٹ فلکس سے ہٹائی گئی

نین تارا کی فلم 'انپورنی'، مذہبی جذبات مجروح کرنے کا الزام

نئی دہلی:12/جنوری (ایجنسیز) جنوبی ہند کی مشہور اداکارہ نین تارا کی فلم 'انپورنی' کو لے کر تنازعہ دن بہ دن بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اس فلم کے میکرس کے خلاف مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کا الزام عائد کیا جا رہا ہے اور اس تعلق سے کئی کیسز بھی درج ہو چکے ہیں۔ جمعرات کو فلمسازوں کے خلاف کئی مقامات پر مظاہرے ہوئے۔ کچھ لوگوں نے نیٹ فلکس دفتر کے باہر بھی احتجاجی مظاہرہ کیا جس کے بعد فلمسازوں نے بیان جاری کرتے ہوئے یہ فلم او ٹی ٹی پلیٹ فارم نیٹ فلکس سے ہٹا دی۔ حالانکہ یہ فلم ایک دیگر او ٹی ٹی پلیٹ فارم 'سمپلی ساؤتھ' پر موجود ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فلم کو لے کر تنازعہ پچھلے کچھ دنوں سے جاری ہے اور 'انپورنی' کی اداکارہ نین تارا سمیت دیگر سات لوگوں کے خلاف مہاراشٹر کے تھانے ضلع میں کیس درج کیا گیا ہے۔ میرا-بھاینڈر باشندہ 48 سالہ شکایت دہندہ نے نیا نگر پولیس اسٹیشن میں اپنی شکایت درج کرائی۔ انھوں نے کہا کہ فلم 'لو جہاد' کو بھی فروغ دیتی ہے۔ نیا نگر پولیس اسٹیشن کے اسٹیشن ہاؤس افسر کا کہنا ہے کہ جمعرات کو اداکارہ اور فلمساز سمیت آٹھ لوگوں کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 153اے، 295اے، 34، 505(2) کے تحت معاملہ درج کیا گیا۔ دراصل فلم میں بھگوان رام کو گوشت خور بتایا گیا ہے جس کو لے کر ہندو طبقہ میں بہت زیادہ غصہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ واضح رہے کہ 'زی اسٹوڈیوز' اس فلم کے میکرس میں شامل ہے۔ زبردست ہنگامہ کے بعد زی اسٹوڈیوز نے ایک بیان جاری کیا تھا جس میں وعدہ کیا گیا ہے کہ متنازعہ مناظر کو ایڈٹ کیا جائے گا اور جب تک ضروری تبدیلی نہیں کی جاتی، تب تک فلم کو نیٹ فلکس سے ہٹا دیا جائے گا۔

دہرہ دون میں مسلمان کی دکان سے بھگوان رام کا پوسٹر نکال دیا گیا

دہرہ دون:12/جنوری (ایجنسیز) لوگوں کے ایک گروپ نے یہاں مبینہ طور پر ایک مسلمان کی دکان میں گھس کر بھگوان رام کی تصویر والے پوسٹر نکال دیئے۔ پولیس نے جمعہ کو یہ بات بتائی۔ رادھا دھونی کی زیر قیادت گروپ نے پوسٹر پر اعتراض کیا اور دکان میں زبردستی گھس پڑا۔ گروپ کا کہنا تھا کہ مسلمان کو ہندو دیوی دیوتاؤں کے پوسٹر لگانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پر ویڈیو میں رادھا دھونی کو دکاندار کو دھمکاتے اور پوسٹر نکالتے دیکھا جا سکتا ہے۔ مقامی لوگوں کے بموجب آئی ایس بی ٹی کے قریب واقع دکان ایک ہندو کی ملکیت ہے لیکن اسے ایک مسلمان چلا رہا ہے۔ دکان مالک نے بھی مسلمان شخص سے کہا تھا کہ وہ دکان کے اندر کوئی چیز تبدیل نہ کرے۔ پٹیل نگر پولیس اسٹیشن میں رادھا دھونی اور اس کے گروپ کے خلاف کیس درج ہوا۔

دفاترِ "ورقِ تازہ" کے اوقات

۱) دفتر بمکان محمد تقی 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ۔ صبح 11 بجے تا رات 10 بجے۔ (ہفتہ کے ساتوں دن)

۲) دفتر 'دوسرا منزلہ اسمٰعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ۔
روزانہ شام 6 بجے تا رات 11 بجے (ہفتہ کے ساتوں دن)

رابطہ نمبرس: 8055362952-9325610858-8208636858
(ایڈیٹر)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نوبھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ
نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ
محمد سلیم احمد
50 Years GOLDEN JUBILEE Since 1974
محمد وسیم
7666 0076 15
Prestige Pigeon BAJAJ Hawkins Sumeet LA OPALA NAYASA MILTON SOGO cello

روزنامہ ورقِ تازہ
2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
13. Jan. 2024

محسن کائنات، آفتاب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکی زندگی

محمد کلیم الدین مصباحی
(خطیب وامام سنی مسجد بنٹن ہلی بیلور)

ربیع الاول شریف کا مہینہ آتے ہی پوری دنیائے اسلام میں فرحت وانبساط کا ماحول بن جاتا ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ رحمت عالم، شفیع امت، خاتم المرسلین، رحمۃ العالمین، باعث تخلیق آدم، فخر آدم و بنی آدم، دعاء ابراہیم، بشارت عیسی وموسی، کشتئ نوح کی حفاظت کا راز، سارے جہان کے لئے رحمت بن کر، یتیموں کا سہارا بن کر، دکھ درد، غم کے ماروں کا مداوا بن کر اسی ماہ مبارک میں تشریف لائے۔ اس لئے غلامان مصطفے ﷺ ہر دور میں اپنے رب کی اس نعمت کبری ﷺ کا شکریہ ادا کرتے آئے ہیں اور ان شاء اللہ کرتے رہیں گے۔

ولادت باسعادت

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

ربیع الاول شریف کا مہینہ تھا، پیر کا دن تھا، صبح صادق کی دل افروز ساعت تھی، رات کی سیاہی ختم ہورہی تھی، دن کا اجالا پھیلنے لگا تھا تب مکہ کے سردار حضرت عبد المطلبؓ کی بہو حضرت آمنہؓ کے گھر مسرتوں اور سعادتوں کا ایک ایسا نور چمکا جس سے ساری کائنات منور ہوگئی۔ ایک ایسا مبارک ومسعود مولود جو ساری کائنات کے لئے خوشی ومسرت کا حسین سوغات لیکر آیا۔ آپ مختون (ختنہ شدہ) اور ناف بریدہ پیدا ہوئے۔ ساتویں دن آپ کا عقیقہ کیا گیا اس موقع پر حضرت عبد المطلبؓ نے قریش کی ایک پرتکلف دعوت کی۔ اور جب کھانے کھا چکے تو انہوں نے کہا کہ اے عبد المطلب! جس مولود کی خوشی میں آپ نے ہمیں عزت بخشی، آپ نے پرتکلف دعوت کا اہتمام کیا یہ تو بتائے کہ اس فرزند کا نام آپ نے کیا تجویز کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے اس کا نام ''محمد'' تجویز کیا ہے ازراہ حیرت وہ گویا ہوئے۔ آپ نے اپنے اہل بیت میں سے کسی کے نام پر اس کا نام نہ رکھا۔ آپ نے جواب دیا ''میں نے اس لئے اس کا نام یہ تجویز کیا ہے تاکہ اللہ تعالی آسمانوں میں اور زمین میں اس کی مخلوق اس مولود مسعود کی حمد وثنا کرے۔'' (ضیاء النبی ج ا۔حضور ﷺ کا بچپن۔ نبی کریم ﷺ کی زندگی کا ہر گوشہ اور ہر لمحہ بے مثال ہے۔ آپ کا بچپن، جوانی سب بے مثال ہے اور کیوں نہ ہو کہ اللہ تبارک وتعالی نے ہر قدم پر آپ کی حفاظت کا اہتمام کیا۔ اس لئے اعلان نبوت سے پہلے اور بعد اعلان نبوت گناہ ومعصیت اور انسانی شخصیت کو داغدار کرنے والے گھٹیا قسم کے افعال واعمال سے محفوظ ومعصوم رہیں۔ یہ سب جانتے ہیں کہ سرکار مصطفے ﷺ جس معاشرہ میں پروان چڑھے اور جس میں آپ نے اپنا بچپن اور جوانی گذارا اس میں زنا کاری، فحاشی، شراب نوشی، جوا بازی، قمار، ناچ گانا، بت پرستی بام عروج پر تھا۔ بلکہ بہت سی برائیاں تہذیب وشرافت کی علامت بن چکی تھیں، ایسے آشوب زدہ ماحول میں چھوٹے سے چھوٹے برائی سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا بہت کمال کی بات ہے۔ اللہ کریم کی ایک خاص نگرانی اور حفاظت کی برکت سے نبی کریم ﷺ سے کسی بھی وقت کوئی ایسا عمل صادر نہ ہوا جس کو بنیاد بنا کر آپ کے دشمنوں کو آپ کی ذات پر انگشت نمائی کا موقع مل سکے۔

رضاعت

سب سے پہلے سیدہ آمنہؓ نے اپنے نور نظر اور لخت جگر کو دودھ پلایا پھر ثویبہ (ابولہب کی باندی تھی، ابولہب نے اپنے بھتیجے کی پیدائش کی خبر دینے پر آزاد کر دیا) کو یہ شرف حاصل ہوا۔ اسکے علاوہ ام ایمن، حلیمہ سعدیہ، کو یہ شرف حاصل ہوا ان تمام میں سب زیادہ جن کو یہ شرف حاصل ہو اوہ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کی ذات ہے۔ لگاتار دو سال تک آپ نے یہ خدمت انجام دی۔ قریش اور دیگر رؤسا عرب اپنے بچوں کو دودھ پلانے والیوں کے حوالے کرتے تھے تاکہ ان کی عورتیں ان کی خدمت کے لئے فراغت پا سکے، تاکہ صحرائی ماحول میں انکی پرورش ہو اور فصیح عربی زبان ہو سکے، تاکہ صحراء کی پاک وصاف ہوا سے تندرست اور توانا ہو سکے۔ مختلف قبائل کی عورتیں خاص خاص کوقع سے آتیں اور متمول گھرانے کے بچوں کو لیکر جاتیں پھر جب مدت رضاعت ختم ہو جاتی تو ان بچوں کو ان کے والدین کے پاس لوٹا دیتیں اور اپنا انعام اکرام لیکر اپنے قبیلوں کو لوٹ جاتیں۔ معمول کے مطابق قبیلہ بنو سعد کی عورتیں بچوں کی تلاش میں مکہ کے لئے روانہ ہوئیں جن میں حضرت حلیمہ سعدیہؓ بھی تھیں باقی تمام خاتون سواری کی سبک روی کے سبب پہلے پہنچ گئیں۔ جب تک حضرت حلیمہ سعدیہؓ پہونچتی سارے بچے جا چکے تھے۔ آپ ﷺ چونکہ یتیم تھے اس کے سبب کسی نے آپ کو نہیں لیا مگر میں نے سونچا کہ جب آ گئی ہوں تو خالی واپس نہیں جاؤں گی یہ سوچ کر ہم نے آپ کو لے لیا۔ ایک روایت میں یہ ہے کہ جب ہم مکہ پہونچے تو حضرت عبد المطلبؓ سے ملاقات ہوئی اور میرا نام پوچھا میں نے کہا ''حلیمہ سعدیہ'' اس پر وہ بہت خوش ہوئے، پھر فرمایا میرے یہاں ایک یتیم بچہ ہے کسی نے یتیم ہونے کہ سبب اس کو نہیں لیا کیا تم اس کو گود لے سکتی ہو'' کیا تم اس کو دودھ پلانے کے لئے تیار ہو، ہوسکتا ہے اس بچے کی وجہ سے تیرا گھر بقعہ نور اور تیرا دامن ابدی سعادتوں سے لبریز ہو جائے'' میں نے اپنے خاوند سے یہ سارا حال سنا کر اس بچے کو لینے کی اجازت طلب کی میرے خاوند نے مجھے کہا کہ دیر نہ کر جا اس بچے کو لے لے۔ میں واپس حضرت عبد المطلبؓ کے پاس آئی اور کہا کہ میں اس دودھ پلانے کے لئے تیار ہوں۔ حضرت عبد المطلبؓ سیدہ آمنہؓ کے گھر مجھے لے گئے میں نے دیکھا کہ آپ ایک دودھ کی طرح سفید چادر پر آرام فرما رہے تھے اور کستوری کی مہک پھوٹ رہی تھی، آپ کے حسن وجمال کو دیکھ کر میں آپ پر فریفتہ ہوگئی، آپ کے سینہ مبارک پر ہاتھ رکھا آپ نے مسکرا دیا اور اپنی نورانی آنکھیں کھولیں۔ آپ کو اٹھا کر سینے سے لگا لیا اور اپنے خاوند کے پاس لے آئی۔ (ضیاء النبی ج ۲) حضرت حلیمہ سعدیہؓ فرماتی ہیں کہ آپ کی برکت سے ہماری بے جان سواری میں جان آ گئی، ہمارا گھر نور ونکہت سے بھر گیا، ہمارے بکریوں کے تھن دودھ سے بھر گئے، ہر طرف برکت ہی برکت نظر آنے لگی۔

شق صدر

شق صدر بھی سیرت نبوی ﷺ کا ایک اہم باب ہے۔ شق صدر کا واقعہ آپ کی حیات طیبہ میں چار بار پیش آیا پہلی بار جب آپ کی عمر چار سال کی تھی اور آپ حضرت حلیمہؓ کے گھر قبیلہ بنو سعد میں تھے۔ دوسری بار دس سال کی عمر میں تیسری بار بعثت کے وقت اور چوتھی بار معراج کے وقت شق صدر کا وقعہ پیش آیا (سیرت مصطفی ص ۵۷) اس کی حکمت یہ تھی کہ اللہ نے آپ کے سینۂ اقدس کو نور وحکمت کے خزانوں سے بھر دیا۔

آپ کی والدہ ماجدہ اور دادا کا وصال

آپ کے والد حضرت عبد اللہؓ کا وصال تو پہلے ہی ہو چکا تھا، جب آپ کی عمر شریف ٦ سال کی ہوئی تو مدینہ شریف سے واپسی کے موقع پر مقام ابواء میں آپ کی والدہ حضرت آمنہؓ کا وصال ہوگیا۔ اور جب آٹھ سال کی عمر شریف ہوئی تو آپ کے مشفق ومہربان دادا حضرت عبد المطلبؓ کا بھی وصال ہوگیا۔ اس کے بعد وصیت کے مطابق آپ کی کفالت آپ کے چچا ابوطالب کے ذمہ ہوگئی۔ آپ کے چچا ابو طالب نے ہر طرح آپ کا خیال رکھا۔ آپ سے بہت پیار کرتے تھے ہر وقت اپنے نگاہوں کے سامنے رکھتے۔ ایک مشفق ومہربان چچا ہونے کا حق ادا کیا۔

سفر شام

نبی کریم ﷺ نے دوبار بغرض تجارت ملک شام کا سفر فرمایا۔ جب حضور ﷺ کی عمر شریف بارہ سال کی تھی تو آپ نے اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ سفر شام فرمایا۔ اسی سفر میں بحیرہ راہب کا واقعہ پیش آیا کہ انہوں نے آپ ﷺ کو پہچان لیا اور آپ کے چچا ابو طالب سے کہا کہ کہ آپ یہیں سے واپس چلے جائیں کہ آپ کا بھتیجا کوئی معمولی بچہ نہیں ہیں بلکہ عالمین کا سردار، رب العالمین کا رسول ہے'' آپ کے چچا وہیں سے واپس لے کر آ گئے۔ اور جب آپ کی عمر شریف ۲۴ یا ۲۵ سال کی ہوئی تو حضرت خدیجۃ الکبریؓ کا سامان تجارت لے کر دوسری بار شام کو گئے۔ آپ کے اخلاق حسنہ، امانت ودیانت داری، ایفاء عہد اور صدق بیانی سے حضرت خدیجۃ الکبریؓ پہلے سی متاثر تھی اس لئے آپ نے اپنے مال کا امین بنا کر ان کو ملک شام بھیجا۔

ازدواجی زندگی

نبی کریم ﷺ کا پہلا نکاح حضرت خدیجۃ الکبریؓ کے ساتھ ہوا۔ آپ پہلے ہی دو شوہروں سے بیوہ ہو چکی تھیں۔ نبی کریم ﷺ کے متعلق پہلے بہت کچھ سن چکی تھیں مزید برآن یہ کہ آپ کے غلام میسرہ نے سفر شام کے دوران پیش آنے والے واقعات اور نسطوراء راہب کی پیشن گوئی کے بارے میں خبر دیا تو اور زیادہ آپ انسے متاثر ہوگئیں اور آپنے حضور ﷺ سے نکاح کا پیغام بھیج دیا۔ اس کے بعد طرفین سے معاملہ طے ہونے کہ بعد آپ ﷺ کا نکاح حضرت خدیجۃ الکبریؓ کے ساتھ ہوا اس طرح آپ نبی کریم ﷺ کے حریم ناز میں داخل ہوگئیں۔ اس وقت آپ ﷺ کی ۲۵ سال اور حضرت خدیجہ الکبریؓ کی عمر چالیس سال تھی۔

اولاد

نبی کریم ﷺ کو چار بیٹیاں اور تین بیٹے ہوئے۔ بیٹے حضرت قاسم، حضرت عبد اللہ، حضرت ابراہیم (جو ماریہ قبطیہ کے بطن سے ۸ ہجری میں پیدا ہوئے) رضی اللہ عنہم اجمعین۔ آپ کی یہ تمام اولاد بچپن میں ہی وصال فرما گئے۔ بیٹیاں حضرت زینب۔ حضرت کلثوم حضرت رقیہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہن اجمعین۔

نزول وحی کا آغاز

جب نبی کریم ﷺ کی زندگی کا چالیسواں سال شروع ہوا۔ تو آپ کی زندگی میں ایک نیا انقلاب شروع ہو گیا۔ اور آپ نے خلوت نشینی اختیار فرمایا۔ ایک دن آپ غار حرا میں تھے ایک فرشتہ حاضر خدمت ہوا اللہ کی طرف سے پہلی وحی ''سورہ علق'' لیکر۔

اعلان نبوت

جب آپ کی عمر شریف چالیس سال کی ہوئی تو آپ نے اللہ کے حکم سے اعلان نبوت فرمایا اور لوگوں کو ایک خدا کی عبادت کی دعوت دی۔ بت پرستی اور شرک سے روکا۔ اور بت پرستی کی قباحت وشناعت کو بیان فرمایا۔

اہل مکہ کا ظلم وستم

اعلان نبوت سے پہلے حضور ﷺ کو اہل مکہ امین، صادق کہہ کر پکارتے تھے۔ اعلان نبوت کے بعد پورا مکہ آپ کا دشمن ہو گیا۔ آپ کو بڑی اذیت دی گئی۔ راہوں میں کانٹے بچھائے گئے، پشت انور پر اونٹ کی اوجھڑی ڈالی گئیں، شعب ابی طالب میں تین سال تک محصور رکھا گیا، طائف میں قدم نازنین کو لہولہان کیا گیا، پاگل، مجنوں (معاذ اللہ) کہا گیا، آپ کے قتل کی ناپاک شازش رچی گئی۔ غرض کہ ظلم کا کوئی ایسا راستہ نہ تھا جس کو آپ کے خلاف استعمال نہ کیا گیا۔ مگر رحمۃ اللعالمین کی شان میں کوئی فرق نہ آیا بلکہ اللہ کریم نے آپ کے ذکر کو اور بلند فرمایا اور دشمن رسول ﷺ کو ذلیل ورسوا کیا۔

معراج

اعلان نبوت کے بارہویں سال میں اللہ تعالی نے آپ کو مکہ سے بیت المقدس اور وہاں سے آسمانی دنیا، عرش سدرۃ المنتہی، حتی کے اپنے دیدار سے نوزا اور اپنی بڑی بڑی نشانیان دکھلائی۔ آپ کی امت کو نماز کی صورت میں ایک عظیم الشان تحفہ عطا فرمایا۔

حکم ہجرت

جب نبی کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب پر کفار کے طرف سے ظلم کی انتہا ہو گئی تو اللہ نے اپنے محبوب ﷺ کو مدینہ شریف (جو پہلے یثرب تھا) کی طرف ہجرت کا حکم فرمایا۔ ہجرت کا حکم پاتے ہی نبی کریم ﷺ نے حضرت صدیق اکبرؓ کے ہمراہ مدینہ شریف کی طرف ہجرت فرمایا۔ پھر دھیرے دھیرے صحابہ کرامؓ نے بھی ہجرت فرمایا۔ اس کے علاوہ آپ ﷺ کی مکی زندگی میں بیشمار واقعات پیش آئے جنگ فجار، حلف الفضول، تعمیر کعبہ کے وقت حجر اسود کو اپنی جگہ پر لگانے سے متعلق ایک حکیمانہ فیصلہ جس سے بہت بڑی لڑائی ٹل گئی اور بھی بیشمار واقعات رونما ہوئے جن کو سیرت کی کتابوں میں پڑھا جا سکتا ہے بخوف طوالت ہم نے اختصار کے ساتھ لکھنا پسند کیا تاکہ ہمارے قارئین آپ ﷺ کی سیرت کو جان سکے۔ اللہ ہم سب کو اپنے محبوب ﷺ کی سیرت پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

اب سے نہ سمجھو سیاست کو شجر ممنوعہ!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

آجکل لفظ سیاست سے بہت سے لوگ گھبرا جایا کرتے ہیں اور کچھ لوگ تو مخالفت کرنے لگتے ہیں کچھ لوگ منہ بگاڑنے لگتے ہیں اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جب دیکھو سیاست ہی کی بات کرتے رہتے ہیں،، لگتا ہے کہ جیسے کسی بہت ہی غلط کام کا ذکر کرتے ہیں جبکہ بغیر سیاست کے ہم اپنے حق حقوق کی پہچان بھی نہیں کر سکتے اور اس کے تحفظ کی آواز بھی بلند نہیں کر سکتے ہندوستان کی سیاست میں مسلمانوں کی آج کے دور میں کوئی پہچان نہیں ہے دوسری طرف یہی مسلمان دلیل دے گا کہ ارے سیاست کرنا اچھے لوگوں کا کام نہیں ہے کیونکہ سیاست گندی ہوگئی ہے اب سیاست کی دنیا میں اچھے لوگوں کا کام نہیں ہے،، انسان کے جسم پر لباس گندا ہو جاتا ہے تو کیا لباس بدلا نہیں جاتا بالکل بدلا جاتا ہے اور گندے لباس کو دھل کر صاف کیا جاتا ہے دنیا میں کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو یہ کہے کہ لباس گندا ہو گیا اب لباس نہیں پہننا چاہئے،، اسی طرح سیاست کی دنیا میں بھی جو غلاظت آ گئی ہے چاہے وہ لوٹ کھسوٹ کی شکل میں ہو یا تعصب وتنگ نظری ونفرت کی شکل میں ہو، چاہے فرقہ پرستی کی شکل میں ہو یا غنڈہ گردی کی شکل میں ہو اسے بدلا جا سکتا ہے اور ملک وملت کے مستقبل کو روشن کیا جا سکتا ہے فرقہ پرستی غنڈہ گردی اور لوٹ کھسوٹ کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے مگر پہلے سیاست کے میدان میں آنا ہوگا اور آج کے دور میں جو صورتحال ہے تو سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان سیاست میں پوری سرگرمی کے ساتھ حصہ لے تبھی نظام میں تبدیلی لایا جا سکتا ہے، عبادت گاہوں اور درسگاہوں کا تحفظ کیا جا سکتا ہے،،، مسلمان اس بات کا ذکر تو خوب کرتا ہے کہ عروج کے ساتھ زوال بھی ہے، ہر رات کو صبح کا سامنا کرنا ہے اس لئے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے بلکہ حالات کا سامنا کرنا چاہئے اور مستعدی کے ساتھ مقابلہ بھی کرنا چاہئے لیکن ہاں کچھ ایسے لمحات آتے ہیں کہ عوام کو ان لمحات کو مدنظر رکھتے ہوئے کچھ زیادہ ہی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں یہ انسانی فطرت ہے ہاں ان لمحات میں بھی عوام کو جب کچھ میسر نہیں ہوتا ہے تو جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے اور انسان اپنے آپ کو تنہا محسوس کرتا ہے اور بے بسی بھی ظاہر کرنے لگتا ہے،، مسلمان مقامی سطح سے لے کر قومی سطح تک انتخابات میں کسی نہ کسی کو ووٹ دیتا ہے تو اس سے یہ امید بھی لگائے رہتا ہے کہ ہمارے اوپر کوئی پریشانی آئے گی یا ہماری زندگی میں کوئی مسائل درپیش آئیں گے تو ہم نے جسے اپنی رہنمائی کے لئے منتخب کیا ہے تو وہ ضرور ہماری رہنمائی کرے گا اور ہمارے مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گا،، مسلمان اس وقت یہ بھول جاتا ہے کہ ہر سیاسی پارٹی کا ایک نظریہ ہوتا ہے ایک گائڈ لائن ہوتی ہے وہ جب بھی کام کرے گا تو اپنی پارٹی کے اصول ضابطہ کے مطابق ہی کرے گا اس سے ہٹ کر وہ کوئی کام نہیں کرے گا۔ مسلمانوں کی سیاست سے اس قدر دوری ہوگئی کہ اب دوسرے سماج کے لوگ طعنہ بھی مارنے لگے ہیں کہ مسلمانوں کی کوئی سیاسی پہچان نہیں اور مسلمانوں کا کوئی لیڈر نہیں اور کوئی قیادت نہیں کبھی سکھ مذاہب کے لوگ للکارتے ہیں تو کبھی بہار کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگ للکارتے ہیں بہار کے ایک سماجی رہنما اکثر وبیشتر کہا کرتے ہیں کہ اس ملک میں مسلمانوں کی تعداد 18 فیصد ہے لیکن پھر بھی مسلمانوں نے اپنا ایک لیڈر نہیں پیدا کیا تھوڑا ان کا انداز تلخ ہوتا ہے مگر سچائی بھی یہی ہے۔ مسلمان خود مسلمان کی قیادت پر اعتماد نہیں کرتا،، ایم آئی ایم، پیس پارٹی، مسلم فورم یعنی جو بھی سیاسی پارٹی تشکیل پاتی ہے تو اسے بی جے پی کی بی ٹیم کہہ دیا جاتا ہے اور اس کے لیڈر کو بی جے پی کا ایجنٹ کہہ دیا جاتا ہے اور اس کے بعد کبھی سماجوادی پارٹی تو کبھی بہوجن سماج پارٹی تو کبھی کانگریس پر بھروسہ کر لیا جاتا ہے،، مطلب کوئی اپنا آئے تو ایجنٹ اور غیر آئے تو وہ لیڈر،، جبکہ یہ بھی سچائی ہے کہ مذکورہ پارٹیاں بھی مسلمانوں کو صرف ووٹ بینک سمجھتی ہیں خود ان کی پارٹی میں کوئی مسلم لیڈر قوم وملت کی بات کرتا ہے تو فوراً اس کے پروں کو کتر دیا جاتا ہے،، یہ پارٹیاں مسلمانوں کی کتنی ہمدرد ہیں یہ نئی سیاسی صف بندی سے بھی پتہ چلتا ہے کیونکہ انڈیا اتحاد میں کسی بھی مسلم قیادت والی سیاسی پارٹی کو جگہ نہیں دی گئی ہے اسی سے واضح ہوتا ہے کہ ان پارٹیوں کو مسلمانوں کا صرف ووٹ پیارا ہے قیادت نہیں بلکہ وہ چاہتی ہیں کہ کوئی مسلم قیادت ابھرنے نہ پائے گھوم پھر کر معاملہ پھر اپنے ہی گریبان کی طرف آتا ہے کہ جب مسلمان خود اپنی قیادت تسلیم کرنے کو راضی نہیں ہے تو دوسرا کہاں سے اور کیسے مسلم قیادت تسلیم کرے گا۔ بھارت میں مسلمانوں کی اتنی بڑی آبادی لیکن مسلمانوں کا کوئی لیڈر نہیں لیکن مسلمان نہ جانے کب اس پہلو پر غور کرے گا اور سیاست کے میدان میں سرگرم عمل ہوگا،، کبھی مدارس نشانے پر آتے ہیں تو کبھی سی اے اے کا جن بوتل سے باہر نکلتا ہے یعنی مسلمانوں کے سروں پر آئے دن تلوار لٹکتی رہتی ہے،، حالانکہ بھارت میں سیاسی پہچان بنانا اور سیاسی پارٹی بنانا جتنا آسان ہے اتنا دنیا کے کسی ملک میں نہیں ہے اور یہ آسانی وسہولت آئین کے ذریعے حاصل ہے اسی وجہ سے تو کہا جاتا ہے کہ ماسٹر چابی کا نام سیاست ہے جمہوری نظام میں ہر مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لئے سیاست کی ضرورت پڑتی ہے کیونکہ سیاست ہی لائحہ عمل ہے اور سیاست ہی حکمت عملی ہے اور اسی سے قانون بنتا ہے تو ظاہر بات ہے کہ جب کوئی طبقہ کوئی سماج سیاسی گلیارے سے دوری رکھے گا تو وہ اپنے روشن مستقبل کے لئے قانون کیسے بنائے گا یا بنوائے گا،، نتیجہ یہ ہوگا کہ خود اسی کے خلاف مسلہ پیش آ سکتا ہے آج دیکھ لیجئے فرقہ پرستوں کے حوصلے بلند ہیں کبھی اشتعال انگیزی کبھی موب لنچنگ کبھی مختلف الزامات غرضیکہ مسائل کے انبار لگے ہیں روزی روٹی کے مسائل سے بھی مسلمان گھرا ہوا ہے مندر ومسجد کے نام پر سیاست ہو رہی ہے ایک وقت میں رام مندر کا نعرہ دیکر حکومت بنانے کی کوشش کی گئی اور اب رام مندر کا افتتاح کر کے حکومت بچانے کی کوشش کی جارہی ہے مذہب کے نام پر لوگوں کے جذبات کو ابھار کر بھی سیاست کی جانے لگی اور مذہب کے نام کی ایسی گھٹی پلا دی گئی ہے کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، بدعنوانی سب پر پردہ پڑ جاتا ہے بی جے پی حکومت کے فیصلے کے خلاف بولنے پر جیل کی سلاخوں کا مزا چکھنا پڑتا ہے پورے ملک میں یہ ذہن سازی کی جارہی ہے کہ بی جے پی اور حکومت کے خلاف بولنا ملک کے خلاف بولنا ہے جبکہ آئین کی رو سے دیکھا جائے تو حکومت کا وفادار ہونا ضروری نہیں ہے بلکہ ملک کا وفادار ہونا ضروری ہے۔ چاہے یوم جمہوریہ ہو یا یوم آزادی مسلمان اپنے مکان سے لے کر مدارس تک انتہائی جوش وخروش کے ساتھ پرچم کشائی کرتا ہے تحریک آزادی کی تاریخ بیان کرتا ہے اور مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے لیکن پھر بھی سماج دشمن عناصر مسلمانوں کی حب الوطنی پر انگشت نمائی کرتے رہتے ہیں کیونکہ ان کی انکھوں پر تعصب ونفرت کی عینک چڑھی ہوئی ہے اس لئے انہیں حقیقت نظر ہی نہیں آتی،، اور مسلمانوں کو بھی یہ تہیہ کر لینا چاہئے کہ تعصب کے اندھیرے میں بھی کامیابی کا راستہ ہموار ہوگا مگر ہاں بار بار آر ایس ایس سربراہ سے ملاقات کر کے نہیں، ان کے ہاتھوں سے تسبیح بنوا کر نہیں، مخصوص مذہبی یاتراؤں پر پھول برسا کر نہیں، کل مذہبی اجلاس واسٹیج کا انعقاد واہتمام کر کے نہیں بلکہ سیاسی راستہ اختیار کرنا ہوگا،، ملک کی آزادی سے لے کر آج تک کے حالات پر نظر دوڑائیں اور غور کریں تو وہ تمام چھوٹے چھوٹے سماج جو کل تک گمنام تھے مگر آج ان کی سیاسی پہچان بنی ہوئی ہے مسلمانوں کو بھی وہی طرز عمل اپنانا ہوگا،، آج بھی نفرت وتعصب کے اندھیرے میں کامیابی کے چمکتے ہوئے ستارے بھی نظر آتے ہیں بشرطیکہ دیکھنے کے لئے سیاسی چشمہ کا استعمال کرنا ہوگا۔

'غزہ کو تباہ کرنے کا منصوبہ اسرائیل کے اعلیٰ حکام کی جانب سے آیا'

عالمی عدالت انصاف میں جنوبی افریقہ کا دعویٰ

رافی برگ

عالمی عدالت انصاف کو بتایا گیا ہے کہ اسرائیل کا غزہ کو 'تباہ' کرنے کا منصوبہ 'ریاست کے اعلیٰ حکام' کی جانب سے آیا۔ یہ دعوے جنوبی افریقہ کے وکلا کی جانب سے آج عالمی عدالت انصاف میں اسرائیل کے خلاف فلسطینیوں کی نسل کشی کے مقدمے پر سماعت کے دوران کیے گئے ہیں۔ جنوبی افریقہ نے عدالت سے یہ مطالبہ بھی کیا کہ وہ اسرائیل کو غزہ میں فوجی آپریشن بند کرنے کا حکم دے۔ اس حوالے سے اسرائیل اپنے دلائل جمعے کے روز پیش کرے گا تاہم اس نے اپنے اوپر عائد الزامات کی تردید کرتے ہوئے انھیں 'بے بنیاد' قرار دیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو کا کہنا ہے کہ ان کا ملک غزہ کے اندر اپنی فوجی مہم میں 'بے مثال اخلاقیات' کے ساتھ کام کر رہا ہے، جبکہ اسرائیلی حکومت کے ترجمان نے جنوبی افریقہ کے مقدمے کا موازنہ 'خون کی توہین' سے کیا ہے۔ جنوبی افریقہ کے وکیل ٹیمبیکا نگوکیتوبی نے عالمی عدالت انصاف کو بتایا کہ اسرائیل کا 'نسل کشی کا ارادہ' اس کے 'فوجی حملے کے طریقے کار سے واضح ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'غزہ کو تباہ کرنے کا ارادہ ریاست کی اعلیٰ ترین سطح سے آیا۔' جنوبی افریقہ کی نمائندگی کرنے والی ایک اور وکیل عدیلہ حاسم نے عدالت کو بتایا کہ 'ہر روز فلسطینی عوام کی جان، مال اور عزت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ رہا ہے۔' 'اور اس عدالت کے حکم کے علاوہ اس سب کو کوئی اور چیز نہیں روک سکتی۔' عالمی عدالت انصاف میں جنوبی افریقہ کی جانب سے فلسطینیوں کی نسل کشی کے مقدمے کی سماعت 12 جنوری کو بھی ہوگی۔ جنوبی افریقہ نے عالمی عدالت انصاف سے کہا ہے کہ وہ فیصلہ کریں کہ کیا اسرائیل غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے یا نہیں۔ پاکستان نے جنوبی افریقہ کی جانب سے دائر درخواست کی حمایت اور اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ ممتاز بلوچ نے اپنی ہفتہ وار بریفنگ میں کہا کہ پاکستان جنوبی افریقہ کی جانب سے عالمی عدالت انصاف کے سامنے درخواست کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ ان کے مطابق پاکستان کو بھی یہی تحفظات ہیں جو درخواست میں بیان کیے گئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق اس وقت فلسطینیوں کے خلاف جاری جارحیت اور کارروائیاں جنگی جرائم کے زمرے میں آتی ہیں۔ یہ انسانیت کے خلاف جرم ہے اور یہ نسل کشی کے مترادف ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان فوری طور غیر مشروط جنگ بندی اور فلسطینی عوام کے قتل عام کو روکنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ انھوں نے فوری طور پر فلسطینی لوگوں کے لیے انسانی امداد کی بحالی کو بھی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ممتاز زہرہ بلوچ نے کہا کہ پاکستان فلسطینیوں کے لیے سنہ 1967 سے پہلے والی سرحدوں پر آزاد اور خود مختار ریاست کے قیام کا مطالبہ کرتا ہے، جس کا دارالحکومت بیت المقدس ہوں۔ خواتین رو رہی ہیں، تصویر کا ذریعہ GETTY IMAGES

نسل کشی کیا ہے اور اسرائیل کے خلاف کیا مقدمہ ہے؟

جنوبی افریقہ نے عالمی عدالت انصاف میں 84 صفحات پر مشتمل ایک قانونی درخواست جمع کروائی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کے اقدامات 'نسل کشی کے مترادف' ہیں کیونکہ ان کا مقصد غزہ میں فلسطینیوں کے ایک اہم حصے کو تباہ کرنا ہے۔' جنوبی افریقہ نے اسرائیل پر الزام لگایا ہے کہ حماس کے اسرائیل پر سات اکتوبر کے حملے کے بعد سے اسرائیل فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے۔ یاد رہے کہ سات اکتوبر 2023 کو حماس کے سینکڑوں جنگجو غزہ سے جنوبی اسرائیل میں داخل ہوئے تھے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق اور اس حملے میں 1300 افراد ہلاک جبکہ 240 کو یرغمال بنا کر واپس غزہ لے جایا گیا تھا۔ اس کے بعد اسرائیلی ردعمل کے نتیجے میں غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اب تک غزہ میں 23000 افراد ہلاک ہو چکے ہیں ان میں بیشتر خواتین اور بچے ہیں۔ اور جنوبی افریقہ کی طرف سے جمع کیے گئے شواہد دعویٰ کرتے ہیں کہ اسرائیل کی کارروائیاں اور جو اقدام وہ کرنے میں ناکام ہو رہے ہیں 'نسل کشی کرنے کی خصوصیت کی حامل ہیں کیونکہ ان کا مقصد فلسطینی قوم اور نسل کے ایک حصے کو تباہ کرنا ہے۔' اس سے مراد اسرائیل کی فضائی بمباری جیسی کارروائیوں کے علاوہ وہ اقدام بھی ہیں جو وہ کرنے میں ناکام رہے ہیں جیسے کہ عام شہریوں کو نقصان سے بچانا۔ اس مقدمے میں اسرائیلی بیانیہ بھی شامل ہے جس میں وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو کے تبصرے بھی شامل ہیں اور ان کو 'نسل کشی کی نیت' کے ثبوت کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے دائر درخواست میں پیش کیے گئے دلائل کے مطابق، زیر بحث قتل و غارت گری کی کارروائیوں میں فلسطینیوں کو قتل کرنا، شدید جسمانی اور نفسیاتی نقصان پہنچانا، اور جان بوجھ کر ایسے حالات پیدا کرنا شامل ہیں جن کا مقصد 'ایک گروہ کے طور پر ان کی جسمانی تباہی کو حاصل کرنا' ہے۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیلی حکام کے عوامی بیانات ہیں جن میں تباہی کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہے۔

نسل کشی کی تعریف کیا ہے؟

اقوام متحدہ کے 1948 میں جاری کردہ نسل کشی کے جرم کی روک تھام اور سزا کے کنونشن کے مطابق، نسل کشی کا مطلب ہے کسی قومی، نسلی، نسلی یا مذہبی گروہ کو مکمل یا جزوی طور پر تباہ کرنے کے ارادے سے کارروائیوں کا کمیشن۔ ان کاموں میں شامل ہیں: گروپ کے ارکان کو قتل کرنا۔ گروپ کے اراکین کو شدید جسمانی یا نفسیاتی نقصان پہنچانا۔ جان بوجھ کر گروپ کو زندگی کے حالات کے تابع کرنا جس کا مقصد اسے جسمانی طور پر، مکمل یا جزوی طور پر تباہ کرنا ہے۔ گروپ کے اندر بچوں کی پیدائش کو روکنے کے لیے اقدامات نافذ کرنا۔ بچوں کو گروپ سے دوسرے گروپ میں زبردستی منتقل کرنا۔ نسل کشی کو ثابت کرنا سب سے مشکل جرائم میں سے ایک ہے۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت میں لبنان کی سابق وکیل دیالہ شہابہ کہتی ہیں نسل کشی کو ثابت کرنے سے زیادہ اہم چیز تباہ کرنے کے ارادے کو ثابت کرنا ہے، اور یہی وہ چیز ہے جو جنوبی افریقہ کی درخواست میں شامل ہے، کیونکہ اس میں اسرائیلی حکام کی جانب سے غزہ کا صفایا کرنے اور فلسطینیوں کو قتل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تقاریر کو دستاویز کیا گیا ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'بین الاقوامی کنونشن کے مطابق، نسل کشی کا مطلب صرف قتل کی کارروائیاں نہیں ہیں، بلکہ ایک گروہ کو ظلم وستم اور بھوک سے مارنا بھی ہے اور انھیں بنیادی خدمات سے محروم کرنا بھی ہے۔' عالمی عدالت انصاف، تصویر کا ذریعہ GETTY IMAGES

اسرائیل نسل کشی کے الزامات پر کیا ردعمل دے رہا ہے؟

اسرائیل نے جنوبی افریقہ کے دعوؤں کی سختی سے تردید کی ہے۔ اسرائیلی حکومت کے ترجمان ایلون لیوی نے بیان دیا ہے کہ اسرائیل اس معاملے میں اپنا دفاع کرے گا۔ انھوں نے مزید کہا کہ حماس نے جو جنگ شروع کی ہے اس کی اخلاقی ذمہ داری اس پر عائد ہوتی ہے۔ اب تک، اسرائیلی دفاعی ٹیم ایک برطانوی وکیل اور ماہر تعلیم میلکم شا کو جانتی ہے، جو پہلے اسرائیل کے قانونی مشیر کے طور پر کام کر چکے ہیں اور عدالتی معاملات میں متعدد ممالک کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم نے اس کے ردعمل میں جنوبی افریقہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے 'جنوبی افریقہ، ہم نے نسل کشی نہیں کی بلکہ حماس ایسا کر رہی ہے۔ وہ ہم سب کا قتل کر دیں اگر وہ کر سکیں۔ اس کے برعکس، آئی ڈی ایف (اسرائیلی فوج) جتنا ممکن ہو سکتا ہے اخلاقی طور پر کام کر رہی ہے۔' اسرائیلی فوج کا کہنا ہے انھوں نے عام شہریوں کی زندگی کو بچانے کے لیے درج ذیل متعدد اقدامات کیے ہیں۔ کسی بھی علاقے میں ہونے والے حملوں کی پیشگی اطلاع فلسطین کے شہریوں کو فضا سے پرچے پھینک کر دی گئی۔ عام شہریوں کو فون کے ذریعے ہدف بنائے جانے والی عمارت سے نکلنے کو کہا گیا

کچھ حملوں کو عام شہریوں کی زندگیاں بچانے کے لیے روکا گیا

اور اسرائیلی حکومت نے متعدد بار حماس کو تباہ کرنے کی نیت کا اظہار کیا ہے نہ کہ فلسطینی لوگوں کو تباہ کرنے کا۔ برطانیہ کے سیکٹری خارجہ لارڈ کیمرون نے ممبر پارلیمان کی کمیٹی کو بتایا کہ وہ 'پریشان ہیں' اسرائیل نے غزہ میں شاید عالمی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ لیکن جنوبی افریقہ کے دعوے کے بارے میں ان کا کہنا تھا 'مجھے نہیں لگتا یہ مددگار ہے۔ میں اس سے اتفاق نہیں کرتا، مجھے نہیں لگتا یہ صحیح ہے۔'

عالمی عدالت انصاف کیا ہے؟

عالمی عدالت انصاف اقوام متحدہ کی اعلیٰ ترین عدالت ہے اور اس کا مشن ملکوں کے درمیان تنازعات کا فیصلہ کرنا ہے۔ اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک خود بخود عالمی عدالت انصاف کے رکن ہیں۔ کوئی بھی ملک عالمی عدالت انصاف کے سامنے مقدمہ لے جا سکتا ہے جو کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل کے ذریعے نو سال کی مدت کے لیے منتخب کیے گئے 15 ججوں پر مشتمل ہے۔ عدالت کے دائرہ اختیار میں 1948 کے نسل کشی کنونشن سے متعلق تنازعات پر غور کرنا ہے۔ 1939 اور 1945 کے درمیان دوسری جنگ عظیم کے دوران یورپ میں نازیوں کے ہاتھوں 60 لاکھ یہودیوں کے مارے جانے کے بعد، عالمی رہنماؤں نے اس معاہدے کو اپناتے ہوئے دوبارہ سے ایسے سانحے سے بچنے کی کوشش کی تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اسرائیل، جنوبی افریقہ، میانمار، روس اور امریکہ ان 153 ممالک میں شامل ہیں جنھوں نے اس کی توثیق کی ہے۔ چونکہ اسرائیل اور جنوبی افریقہ میں فی الحال عدالت میں کوئی جج نہیں ہے، اس لیے وہ اس مقدمے کے لیے خصوصی یا عارضی جج مقرر کر سکتے ہیں۔

2024 میں افغانستان کی انسانی ضروریات کیلئے 3.06 بلین ڈالر کی ضرورت ہے۔ اوسی ایچ اے

اقوام متحدہ۔ 11 رجنوری:۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (OCHA) نے کہا کہ 7.23 ملین افراد کو زندگی بچانے کی امداد کی ضرورت ہے۔ انسانی ہمدردی کے شراکت داروں نے 2024 میں 3.17 ملین لوگوں کو اچھی طرح سے مربوط کثیر شعبہ جاتی امداد حاصل کرنے کے لیے ترجیح دی ہے، جس کے لیے 3.06 بلین امریکی ڈالر درکار ہیں۔ دفتر برائے انسانی امور کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق، 7.23 ملین افراد افغانستان کی آبادی کا نصف سے زیادہ کو 2024 میں زندہ رہنے کے لیے انسانی امداد کی ضرورت ہوگی کیونکہ یہ ملک کئی دہائیوں سے جاری جنگ اور موسمیاتی بحرانوں، بار بار آنے والی قدرتی آفات سے دوچار ہے۔ غربت، اور عوامی زندگی میں خواتین کی شرکت کی راہ میں حائل رکاوٹیں ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ 'اہم ترجیحات میں خوراک کی امداد، پینے کا صاف پانی، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، اور پانی، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کی شدید ضروریات کو پورا کرنا' شامل ہیں۔ طلوع نیوز نے 55 سالہ عالم بی بی کا انٹرویو کیا، جو دارالحکومت کابل میں پانی کی ضائع شدہ بوتلیں اور دھات جمع کرتی ہیں۔ عالم بی بی نے کہا کہ وہ اپنے 10 ارکان پر مشتمل خاندان کا پیٹ بھرنے کے لیے ایسا کرنے پر مجبور ہے۔ 'میرے پاس گھر نہیں ہے۔ کچھ لوگ 10 یا 5 روپے دیتے ہیں۔ میرا بیٹا چھوٹا ہے اور میرا شوہر بوڑھا ہے۔' دفتر برائے انسانی امور نے کہا کہ تمام افغانوں میں سے تقریباً نصف غربت میں رہتے ہیں، خاص طور پر خواتین میں شرحیں زیادہ ہیں، دفتر برائے انسانی امور نے مزید کہا کہ 2023 میں کم سطح کے معاشی استحکام کے باوجود، 65 فیصد خاندانوں کو اب بھی معاشی صدمے کا سامنا ہے۔ کابل کے ایک رہائشی عبدالواسی نے کہا، ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ہمیں کام کے مواقع فراہم کرے، تاکہ ہم اس غربت اور معاشی مشکلات سے نکل سکیں۔ دریں اثنا، وزارت اقتصادیات نے کہا کہ ان کے پاس ملک میں غربت کا مقابلہ کرنے کے لیے طویل مدتی پروگرام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'قومی منصوبوں پر توجہ مرکوز کریں، جو کام کے مواقع پیدا کرتے ہیں اور غربت کی شرح کو کم کرتے ہیں اور پائیدار اقتصادی استحکام کا سبب بنتے ہیں، وزارت اقتصادیات کی بنیادی توجہ ہے۔

نگراں وزیر اعظم کاکڑ کی پی آئی اے کی نجکاری تیز کرنے کی ہدایت

اسلام آباد۔ 11 رجنوری۔ نگراں وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے منگل کے روز متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ قومی پرچم کیریئر پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کی نجکاری کے عمل کو تیز کیا جائے۔ اپنے مشیر برائے ہوابازی ایئر مارشل (ر) فرحت حسین سے ملاقات میں وزیر اعظم نے نجکاری کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ وزیر اعظم کاکڑ نے کہا کہ قومی خزانے کو مزید مالی نقصان سے بچانے کے لیے سرکاری اداروں کی نجکاری حکومت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی ایوی ایشن انڈسٹری میں سرمایہ کاری کے ذریعے ترقی کی بہت زیادہ گنجائش ہے۔ وزیر اعظم نے خدمات کی بہتری کو یقینی بنانے کے لیے ہوائی اڈے کے آپریشنز کی آوٹ سورسنگ کی بھی ہدایت کی۔ مشیر ہوابازی نے وزیر اعظم کاکڑ کو وزارت کے معاملات اور اصلاحاتی عمل سے آگاہ کیا۔ پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کے آئندہ سال کے لیے نجکاری کے منصوبے کو دھچکا لگا ہے، کیونکہ نجکاری کمیشن قرضوں کی ادائیگی اور قانونی معاملات سے متعلق مسائل کو حل نہیں کر سکا۔

ईज्तेमाई शादियाँ

गुजिश्ता 20 सालों से ईज्तेमाई शादियों को कामयाब सिलसिला अल-अमीन एज्युकेशन ॲन्ड वेलफेअर सोसायटी कि जानीब से जारी है. इन 20 सालों में 850 ईज्तेमाई व इंफीरादी शादीयाँ अंजाम दे चुके है. इस साल 50 शादीयों के अंजाम देने का ईरादा है जिस मे मुस्लिम समाज के हर तबखे से ताल्लुख रखनेवाले अफराद शामील हो सकते हैं, शराईत दर्जे जैल है.

शादियों में दिया जानेवाला सामान
- अल्मारी, पलंग, बिस्तर, कुलर के अलावा जहेज का मुकम्मल सामान, कुराने मजिद (तर्जुमा) जायनमाज, रिहाल
- दुल्हे के 2 जोडे और दुल्हन के 2 जोडे दिये जाएँगे.
- दुल्हे वालों के 100 अफराद और दुल्हन वालों के 100 अफराद जुमला 200 अफराद के खाने का इंतेजाम कमिटी की तरफ से रखा जाएगा.

रिशता आपस में खुद तय करें.
- दुल्हे के 6 पासपोर्ट साईज फोटो और एक बडी फोटो देनी होगी.
- दुल्हन के 6 पासपोर्ट साईज फोटो और एक बडी फोटो देनी होगी.
- दुल्हन वालों को 10 हजार रुपये और दुल्हे वालों को 10 हजार रुपये फीस जमा करना होगा.
- उमर का सर्टिफीकेट, टी.सी., एलेक्शन कार्ड, आधार कार्ड अपने ईलाखे के नगरसेवक का पहचानपत्र (ये कागजात जमा करना लाजीम होंगे)

जेरे इंतेजाम : अल-अमीन वेल्फेअर ॲण्ड एज्युकेशन सोसायटी, नांदेड.

जेरे निगरानी : मौलाना मोहम्मद अय्युब कासमी (एम.ए.बी.एड.) जनरल सेक्रेटरी जमिअत उलमा-ए-हिंद, जि.नांदेड. मो. 9673429400

ख्वाहिशमंद हजरात दर्जेजैल नंबरात पर राबता खायम करें ।

शेख फारुख सहाब नांदेड 9860209389	मौलाना मोईजोद्दीन नांदेड 9545571101	हाफीज शेख चाँद नांदेड 7057279765	खाजी मोहम्मद रफीक इशाअती नांदेड 8087501492	मोहम्मद रय्यान नांदेड 9325757385

तारीख व मुखामे ईज्तेमाई शादियाँ
28 जनवरी 2024 बरोज इतवार
ब-वक्त : सुबह 11:30 बजे
ब-मुखाम : असर्जन बायपास ब्रीज, हस्सापुर, वाघी रोड, नांदेड.

SIMAR PRINTERS @ 8329477535

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

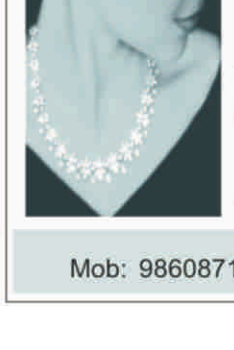

کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ

Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

پروفیسر شمیم جیراج پوری کے اہل خانہ سے وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی تعزیت

حیدرآباد12 جنوری (پریس نوٹ) پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج دارالحکومت دہلی میں مرحوم پروفیسر محمد شمیم جیراجپوری کے گھر پر ان کی بیٹی اور داماد کو تعزیت پیش کی، مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کی اور پرسہ دیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اولین وائس چانسلر پروفیسر شمیم جیراج پوری کا چہارشنبہ کو دہلی میں انتقال ہوگیا تھا۔ پروفیسر عین الحسن نے شمیم جیراج پوری کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے لیے ان کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے اور اردو یونیورسٹی ان کے مشن پر ہمیشہ قائم رہے گی۔ اردو یونیورسٹی میں این ای پی پر اورینٹیشن پروگرام کا اختتام حیدرآباد، 12 جنوری (پریس نوٹ) یو جی سی-مالویہ مشن ٹیچرس ٹریننگ سنٹر (یو جی سی-ایم ایم ٹی ٹی سی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایک 8 روزہ طویل اورینٹیشن وشعور بیداری پروگرام کا کل اختتام عمل میں آیا۔ اس میں ملک بھر سے مرکزی وریاستی یونیورسٹیز، ڈگری کالجس، خانگی کالجس کے 199 اساتذہ نے آن لائن شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے متعلق اساتذہ میں شعور بیدار کرنا تھا۔ پروگرام کے دوران مختلف موضوعات جیسے بین موضوعاتی تعلیم، ہندوستانی تعلیمی نظام، تعلیمی قیادت اور انفارمیشن اینڈ کمیونکیشن ٹیکنالوجی کا استعمال وغیرہ شامل تھے۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے کہا کہ اساتذہ جو یہاں سیکھتے ہیں ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسے اپنے طلبہ تک پہنچائیں۔

عمر رسیدہ خاتون ٹرین کے نیچے آنے کے باوجود محفوظ

زیورچ: 'جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے'۔ سوئٹزرلینڈ میں ایک عمر رسیدہ خاتون ٹرین کے نیچے آنے کے باوجود بھی معجزانہ طور پر زندہ بچ گئی۔ سوئس پولیس نے چہارشنبہ کو اعلان کیا کہ ایک بوڑھی خاتون کے اوپر سے ٹرین گذر گئی جو منگل کو اپنی الیکٹرک وہیل چیئر پر ریلوے ٹریک پر گر گئی تھی۔ وہ حادثے سے تقریباً محفوظ نکلی تھی۔ آرگاؤ کینٹن پولیس کے مطابق یہ حادثہ شمال مغربی سوئٹزرلینڈ کے باسل شہر کے قریب قیصر وگسٹ اسٹیشن پر منگل کی سہ پہر پیش آیا۔ پولیس نے لکھا کہ 70 سالہ خاتون "انتہائی خوش قسمت" تھی کیونکہ وہ دونوں ریلوے پٹریوں کے درمیانی جگہ میں پھنس گئی تھی، اس لیے اس کے اوپر سے گزرنے والی ٹرین اسے نہیں ٹکرائی۔ خاتون کو ہاسپٹل لے جایا گیا۔

جدہ ایئرپورٹ سے مسجد الحرام کیلئے فضائی ٹیکسی کا منصوبہ

ریاض: سعودیہ ایئرلائن کی جانب سے جلد ہی فضائی ٹیکسی سروس کا آغاز کیا جائے گا۔ 100 الیکٹریک طیاروں کی خریداری کا معاہدہ کرلیا گیا ہے۔ بجلی سے چلنے والے ڈرون کی طرز کے ان طیاروں میں 6 مسافروں کی گنجائش ہوگی۔ طیارے جدہ انٹر نیشنل ایئرپورٹ سے مسافروں کو براہ راست حرم مکی الشریف لے جائیں گے۔ اخبار 24 کی رپورٹ کے مطابق جدہ میں منعقدہ دوسری حج وعمرہ کانفرنس ونمائش میں السعودیہ ایئرلائن کے پویلین پر الیکٹریکل طیارے کا ماڈل رکھا گیا ہے۔ السعودیہ گروپ کے ڈائریکٹر کارپوریٹ کمیونیکیشن انجینئر عبداللہ الشہرانی نے بتایا کہ بجلی سے چلنے والے ان چھوٹے طیاروں میں 4 سے 6 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ یہ طیارے 200 کلومیٹر تک ایک بار چارج کرنے پر باسانی سفر کرسکتے ہیں۔ الیکٹریکل طیاروں کو لینڈنگ کیلئے رن وے کی ضرورت نہیں ہوتی یہ ڈرون کی طرح عمودی شکل میں اترتے اور پرواز کرتے ہیں جس کیلئے خصوصی انجن تیار کیا گیا ہے۔ جرمن ساختہ یہ طیارے حج سیزن میں بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں جن کے ذریعے حجاج کو مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ لے جایا جائے گا۔ مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام کے قریب موجود ہوٹلوں کی چھت پر بنے ہیلی پیڈ پر انہیں اتارا جائے گا جہاں سے مسافر محض چندمنٹ میں حرم شریف میں جاسکیں گے۔

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے زیراہتمام

آج سے ریاست گیر پیمانے پر دینی تعلیمی بیداری مہم کا آغاز

ہمارے نسلوں کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم اسلام پر جئیں اور ایمان پر مریں: مولانا ندیم صدیقی

ممبئی۔ ۱۲؍جنوری (پریس ریلیز) موجودہ دور میں اسلام کو مٹانے کے لئے طرح طرح کی اسکیمیں اور منصوبے بنائے جا رہے ہیں، عصری تعلیم کے نام پر معصوم بچوں اور بچیوں کے دلوں پر غلط اثرات ڈالنے اور غیر اسلامی طریقہ اپنانے کی ترغیب دی جارہی ہے، دینی تعلیم سے ناواقفیت کی وجہ سے کئی علاقوں کے مسلمان اور ان کے بچے اور بچیاں ارتدادی فتنوں کا شکار ہورہی ہیں اس وقت ہمیں ان کے دین وایمان کی بقاء اور تحفظ کے لئے فکر کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ اسی پس منظر میں آل انڈیا دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے فیصلے کے مطابق یکم رجب المرجب تا ۳۰؍رجب المرجب ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۳؍جنوری سے ۱۱؍فروری ۲۰۲۴ تک ملک گیر پیمانے پر پورے ایک مہینے تک دینی تعلیمی بیداری مہم چلائی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے اردو اخبارات کے لئے جاری اپنے ایک صحافتی بیان میں کیا۔ مولانا محمد ندیم صدیقی صاحب نے دینی تعلیمی بورڈ کی خدمات اس کی سنہری تاریخ اور حضرت مولانا محمد میاں صاحبؒ کی قربانیوں پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ موجودہ دور کے ارتدادی فتنے، ہندوتوا سنگھٹوں کی سازشیں انتہائی خطرناک ہیں ان سے امت

اور ان کے نونہالوں کو بچانا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس وقت ہماری اور ہمارے نسلوں کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم اسلام پر جئیں اور ایمان پر مریں۔ ریاست مہاراشٹر میں دینی تعلیمی بورڈ کے صوبائی صدر مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب کی جانب سے تمام اضلاع وتعلقوں کے صدور ونظماء کے نام سرکولر جاری کرکے اپیل کی گئی ہے کہ جلد سے جلد ضلع وتعلقہ سطح پر اراکین کی ہنگامی میٹنگ لیں اور مہم میں کئے جانے والے کاموں کی ترتیب بنا کر صوبائی اورزون ذمہ داران کو رپورٹ ارسال فرمائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تیس روزہ مہم شروع ہونے سے پہلے کم ازکم حسب ذیل کاموں کا انجام دیں (۱) ہر گاؤں اور محلہ میں چوراہوں اور نمایاں مقام پر ایک ماہ کے لئے دینی تعلیمی بیداری مہم کے سلسلے میں بینرس لگائیں (۲) سلوگن اور ہینڈ بلس تیار کرکے تقسیم کریں (۳) دینی تعلیمی بورڈ کی ضلع وتعلقہ کی موجودہ کمیٹیوں کو متحرک کریں (۴) اگر موجود نہ ہوں تو جلد از جلد جدید کمیٹیاں قائم کرنے کی فکر کریں (۵) تیس روزہ مہم کے دوران یومیہ ہونے والے سبھی کاموں کا مکمل لائحہ عمل تیار کریں، مکاتب کے سلسلے میں پورے ضلع کا سروے کریں، ہر گاؤں اور محلہ کے مرد وخواتین نیز اسکولوں و کالجس کے طلباء وطالبات میں علماء کرام کے عمومی وخصوصی بیانات کروائے جائیں۔ عامۃ المسلمین سے گذارش ہے کہ اس مہم میں پوری ذمہ داری کے ساتھ حصہ لیں اور مہم کو کامیاب بنانے کی فکر کریں، یہ امت کی بنیادی ضرورت ہے اس بارے میں کوتاہی کرنے پر اللہ کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔

اللہ والوں کی صحبت حصولِ تقویٰ کا ذریعہ ہے

مولانا محمد جمال الدین رشادی کا خطاب جمعہ

گنگانگر: 12۔جنوری 2024 کو نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں اہل اللہ کی صحبت کے برکات اور ثمرات کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا قرآن مجید اور حدیث مبارک کے بیش بہا ذخیرہ میں جابجا تقویٰ، خداترسی، پرہیزگاری، فکر آخرت اور عملی زندگی کے ہر گوشہ اور شعبہ میں ایمان کی حفاظت کا تاکیدی حکم ہمیں دیا گیا ہے، مومنانہ اور متقیانہ زندگی کے خوش گوار برکات وثمرات اور محروم ایمان اور تقویٰ کی زندگی کے مسموم نتائج اور اثرات کا بھی تذکرہ موجود ہے، جسمانی بیماری کا جس طرح علاج ڈاکٹر حکیم اور طبیب کے پاس ہوتا ہے، ہم دوا استعمال کرتے ہیں، جن چیزوں سے ہمیں پرہیز بتایا جاتا ہے ہم اس کا اہتمام کرتے ہیں، جن چیزوں کے استعمال کی صلاح دی جاتی ہے دل وجان سے کرتے ہیں، اسی طرح روحانی بیماری بھی ہے اور اس کا علاج اہل اللہ، صالحین، متقی و پرہیزگار، پابند احکام شریعت اور سنت، احکام خداوندی اور سنت نبویؐ پر پوری طرح عمل کرنے والوں کی صحبت سے ہوتا ہے، اہل اللہ، صالحین کی صحبت اور معیت بندگان مومن کی زندگی میں انقلاب پیدا کرتی ہے اور اسے مومنانہ ومتقیانہ زندگی کی شاہ راہ پر گامزن کردیتی ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا انسان کی فطرت اللہ تعالیٰ نے ایسی بنائی ہے، جس کے ساتھ رہتا ہے اس کا اثر لازمی طور پر قبول کرتا ہے اگر وہ اہل اللہ اور صالحین کی صحبت اختیار کرتا ہے تو ان کی سیرت اور کردار کا عکس اس کی زندگی میں نظر آتا ہے، حدیث میں ہے اچھے ہم نشین کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو مشک لیے ہوئے ہو یا تو وہ تمہیں از خود مشک دے گا، یا تم خریدوگے، ورنہ اچھی خوشبو تو اس کے پاس سے تم تک بہر صورت آئے گی، جب کہ برا ہم نشین آگ کی بھٹی میں پھونک مارنے والے کے مانند ہے اس کی صحبت میں یا تو تمھارے کپڑے جلیں گے ورنہ بدبو تو آکر ہی رہے گی، بات واضح ہے کہ صحبت صالح کے فیوض اور برکات نمایاں ہوکر رہتے ہیں اور حسب ظرف انسان کسی نہ کسی درجہ میں اس سے مستفید ضرور ہوتا ہے، قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور عمل میں سچوں کیساتھ رہو مطلب یہ ہے تقویٰ اختیار کرنے کیلئے صالحین کی صحبت نسخہ کیمیا ہے، یادرکھنے والی اصل بات یہ ہے اہل اللہ وہ ہیں جن کے قول اور عمل میں مطابقت ہو اور جو اپنی طبیعت کو شریعت کے مطابق بنا چکے ہوں، اللہ تعالیٰ کا خوف اندر سے انسان کا محافظ ہے اور اہل اللہ صالحین کی صحبت باہر سے انسان کو باطل اور شیطان کے مقابلے کی طاقت عطا کرتی ہے، حضرت فقیہ ابولیث سمرقندیؒ کا قول ہے مالداروں کی صحبت سے دنیا کی محبت پیدا ہوتی ہے، فقیروں کی صحبت سے دولت شکر ملتی ہے، سلاطین کی صحبت سے مزاج میں کبر پیدا ہوتا ہے، عورتوں کی صحبت سے جہالت پیدا ہوتی ہے، بچوں کی صحبت سے لہو لعب کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، فساق وفجار کی صحبت سے گناہوں پر جرأت اور توبہ سے غفلت پیدا ہوتی ہے، صالحین کی صحبت سے عبادت میں رغبت پیدا ہوتی ہے، علمائے دین کی صحبت سے علم اور تقویٰ میں ترقی پیدا ہوتی ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا سورۃ الفاتحہ میں ہمیں یہ دعا سکھائی گی ہے، اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم اللہ ہم کو سیدھا راستہ دکھایئے ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ کا انعام ہے، یعنی انبیاء اور صدیقین، شہداء و اولیاء صالحین کا راستہ دکھایئے معلوم یہ ہوا اہل اللہ اور صالحین کی صحبت ضروری ہے، حکیم الامت حضرت تھانویؒ کا ارشاد ہے اہل اللہ اور صالحین کی صحبت کی برکت سے دل میں ایسی خاص بات پیدا ہوجاتی ہے جسکی برکت سے دائرہ اسلام سے خارج ہونا ناممکن ہوجاتا ہے، حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند کے خطبات میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی صحبت کی مثال عطار کی دوکان سے دی ہے اگر انسان جائے تو خوشبو لیکر آتا ہے اگرچہ عطر نہ خریدے، حکومتوں کے قوانین جرائم کے افعال تو روک سکتے ہیں لیکن جرائم کی نفرت دل میں نہیں بیٹھا سکتے، جرائم کی نفرت اور معاصی سے بیزاری اہل اللہ، صالحین کی صحبت اور معیت سے ہی نصیب ہوتی ہے، حضرات صحابہ کرامؓ کا مقام بلند سرکار دو عالمؐ کی صحبت کا فیضان ہے، تابعین کا مقام بلند صحابہ کرامؓ کی صحبت کا فیض ہے، تبع تابعین کا مقام بلند تابعین کی صحبت کی برکت ہے، موجودہ دور میں مسلمان مقام بلند کمال ایمانی ہی سے حاصل کرسکتا ہے جس کیلئے اہل اللہ، صالحین، اہل دل، اہل فکر ونظر کی صحبت ضروری ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں صالحین کی صحبت کی دولت عطا فرمائے اور ہمارا ان ہی اہل اللہ اور صالحین محبوبین کیساتھ حشر فرمائے۔

اکولہ کے عمرین اردو اسکول میں فوڈ فیسٹول

اکولہ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) عمرین اردو مائناریٹی ایجوکیشن سوسائٹی اکولہ کے زیر انصرام عمرین اردو سیمی انگلش پرائمری اسکول، اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج شاداب نگر اکوٹ فائل اکولہ مہاراشٹر میں فوڈ فیسٹیول (آنند میلہ) انتہائی جوش وخروش کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔ سوسائٹی کے صدر الحاج غلام عارف صاحب اور سیکریٹری شمیم اختر کی خصوصی شرکت رہی۔ ان کا شال اور پھول سے استقبال کیا گیا۔ صدر مدرس محمد سہیل اختر، ڈاکٹر مجاہد احمد، مہوش عارف، عائشہ عارف، اظہر انصاری، محمد محسن احمد، محمد رفیع الدین مجاہد، سید شہباز اور شیخ رضوان کی رہنمائی میں طلبہ نے مختلف قسم کی کھانے اور پینے کی اشیاء کی دکانیں سجا کر تجارت کے فن اور نفع ونقصان کا تجربہ حاصل کیا۔ طلبہ کا جوش وخروش اپنے عروج پر تھا۔ اس موقع پر طلبہ نے چائے، پینے کے لیے پانی اور دیگر سہولیات کا نظم بڑے احسن طریقے پر انجام دیا۔ فوڈ فیسٹیول کی کامیابی کے لیے سبھی معلمین و معلمات، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ نے جدوجہد کیں۔

اوربٹ پری پرائمری انگلش اسکول میں فاطمہ شیخ کا یوم پیدائش منعقد

لاتور (نمائندہ) اوربٹ پری پرائمری انگلش اسکول نبی نگر، اوسہ ضلع لاتور میں ہندوستان کی پہلی مسلم مراٹھی خاتون ٹیچر فاطمہ شیخ کا یوم پیدائش ملی جوش وجذبے سے منایا گیا۔ تمام طلباء کو

ادارے کی جانب سے کتابیں تحفے میں دی گئیں۔ مریم شیخ اور کمار کری بانو نے ساوتری بائی پھلے اور فاطمہ بی شیخ کے روایتی لباس میں ملبوس ہوکر ناظرین کے دل موہ لئے۔ پرنسپل انجم نیہا شیخ نے کہا کہ پونے شہر میں لڑکیوں کی تعلیم کو عام کرنے کے لئے مہاتما جیوتیبا پھلے اور اُن کی بیوی ساوتری بائی پھلے کی کوششوں کو کامیاب بنانے کے لئے فاطمہ بی شیخ نے اُن کے شانہ بہ شانہ کام کیا۔ اور اس زمانے کے فرسودہ رسومات کے خلاف آواز اٹھائی۔ آج بھی ہمیں فرسودہ روایات کے خلاف کام کرتے ہوئے سماج میں تعلیمی بیداری لانے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد طلباء کی تعلیمی ریلی نکالی گئی۔ اس موقع پر اسکول کے تمام اساتذہ سید عائشہ، پٹھان تہنیت، ترنم پٹیل، رضوانہ شیخ، مسکان شیخ، ثریا پٹھان، زرین پنچیشہ، سیما منیار، نے طلباء کی رہنمائی کی۔ پرنسپل انجم نیہا شیخ اور ادارے کے سیکرٹری ایڈوکیٹ اقبال شیخ، عمر شیخ اور اولیاء طلباء بھی کثیر تعداد میں موجود تھے۔

جرمنی کے مسلمان بھی حماس کے حملوں سے اثر انداز

برلن: جرمنی میں رہنے والے مسلمانوں کا کہنا ہیکہ 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے حملے کے نتیجے میں انہیں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مشرقی جرمنی کی ریاست تھیورنگیا سے تعلق رکھنے والے ایک جرمن مسلمان سلیمان ملک نے 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد کی صورتحال کا موازنہ 11 ستمبر کو امریکہ پر ہوئے حملوں کے بعد کی صورتحال سے کیا۔ مجھے ایسا لگتا ہے جیسے مجھے اسی دور میں واپس لے جایا گیا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض اوقات انہیں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ سرکس میں ناک پر رکھی انگوٹھی کا تماشہ دیکھ رہے ہوں۔ سلیمان ملک نے کہا کہ انہیں معلوم ہیکہ حماس کے خلاف اسرائیل کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے جرمنی میں مقیم مسلمانوں کو نئے الزامات اور تفریق کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مثال کے طور پر خواتین کو اسکارف پہنے دیکھ کران پر چیخنے چلانے کے واقعات پیش آنے کے ساتھ ہی مسلم برادری کو نفرت آمیز میل بھی موصول ہوتی رہتی ہیں۔ انہوں نے میڈیا سے کہا کہ جو چیز ندارد ہے وہ ہے ایسے لوگوں کی کمی، جو یہ کہتے کہ تم یہاں کے مسلمان ہو، ہمارے ساتھی ہو اور ہم تمہاری حفاظت کریں گے۔ پاکستانی نژاد 35 سالہ سلیمان ملک کا تعلق احمدیہ کمیونٹی سے ہے اور وہ جرمن معاشرے میں اچھی طرح سے مربوط ہیں۔ وہ روانی سے جرمن بولتے ہیں، پرسنل کنسلٹنٹ کے طور پر کام کرتے ہیں اور ریتھ کے ایرفرٹ محلے کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ میئر بھی ہیں۔

برطانیہ، امریکہ کی یمن پر بمباری، یواین کا ہنگامی اجلاس

نیویارک: امریکہ اور برطانیہ کی یمن پر بمباری کے بعد روس نے نے اقوام متحدہ کا ہنگامی اجلاس طلب کرلیا۔ امریکی اور برطانوی بمباری سے یمن کا دارالحکومت صنعا دھماکوں سے گونج اٹھا۔ یمنی حوثیوں نے جوابی کارروائی میں میزائل فائر کیے۔ حملوں کے بعد روس نے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے اقوام متحدہ کا ہنگامی اجلاس طلب کرلیا۔ امریکہ اور برطانیہ کے لڑاکا طیاروں، بحری جہازوں اور آبدوزوں نے یمن کے دارالحکومت صنعا، ساحلی شہر حدیدہ اور شمالی شہر سعدہ میں ایک درجن سے زائد مقامات پر بمباری کی۔ حملوں میں ٹام ہاک میزائلوں کا بھی استعمال کیا گیا۔ برطانیہ اور امریکہ نے حملوں میں فلسطین کے حامی یمن کے حوثیوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ دونوں ممالک کا کہنا ہے کہ اگر یمنی حوثیوں نے بحری جہازوں پر حملے بند نہ کیے تو ان کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔

شولاپور سے بچّوں کے طبع زاد اُردُو ڈراموں کا اوّلین مجموعہ "آئینہ" کی رسم اجرا

سولاپور (محمد مسلم کبیر) سولاپور کی سرزمین سے اُردُو ڈرامے ایک تحریک کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ اسی سلسلے کو برقرار رکھتے ہوئے ڈرامہ نگار ڈاکٹر ہارون رشید باغبان کے تحریر کردہ طبع زاد اُردُو ڈراموں کا اوّلین مجموعہ "آئینہ" کی رسم اجرا عمل میں آئی۔ یہ شولاپور سے شائع ہونے والا طبع زاد ڈراموں کا اولین مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا اجراء ڈاکٹر فہیم گولی والے صاحب کی صدارت میں اور سندیپ کرانجے صاحب (ایڈیشنل کمشنر، شولاپور میونسپل کارپوریشن) کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ ہتاتما سمرتی مندر کے وسیع آڈیٹوریم میں ہوئے جلسہ رسم اجراء کے اس موقع پر معروف ڈرامہ نگار بشیر پرواز، ڈرامہ نگار، ہدایتکار راجہ باغبان، معروف موسیقار ساحر نداف، معروف ڈرامہ فنکار تحسین احمد شیخ اور دیگر مہمانان موجود تھے۔ اس موقع پر موجود سندیپ کارنجے، بشیر پرواز، راجا باغبان، ساحر ندآف، تحسین احمد شیخ، عبدالقادر ماشال اور دیگر مہمانان کے علاوہ ایم۔ مبین (بھیونڈی)، شیخ حسین، (اورنگ آباد)، عدنان سرکھوت (ممبئی)، سیّد شعیب ہاشمی (اُردو اکادمی ممبئی)، فاروق سید (ممبئی)، ضیاء اللہ خان لودھی (ناگپور)، ڈاکٹر مظہر عالم صدیقی (ممبئی)، گلریز (ناگپور)، ڈاکٹر خلیل صدیقی (لاتور)، ڈاکٹر انیس الدین (جالگاؤں)، عبدالروف باغبان (سانگلی)، ساجد شیخ (رائے گڑھ)، انتخاب احمد شیخ (جُنّر)، مہتاب کاکرکر (شریوردھن)، عبدالکریم پٹیل (ممبئی)، سمیع مومن (رتناگری)، میرافضل میر، عبدالمنان شیخ، عبدالشکور شعور، اختر شیخ، عبدالخالق شیخ، یوسف عالم صدیقی، حسین بخشی، اعجاز شیخ، اسحاق باٹکھر، مزمّل شیخ، عابد رنگریز، عرفان لالکوٹ، کلیم باٹکھر، شمشاد شیخ، شبنم باغبان، محمد صدیق باغبان، ذوالکفل باغبان، ڈاکٹر شفیع چوبدار، عمر فاروق باغبان، زبیر ہیرگی، عبدالخالق شیخ، ڈاکٹر ثریا پروین جاگیردار، نکہت غلاّ مندرو، وسیم غلاّ مندرو، ذاکر شاہ پورے، اشتیاق تارانا یک، الطاف صدیقی، محسن ماشال، محمود خطیب اور جملہ اسٹاف، شائقین ڈرامہ اور دیگر احباب نے مبارک باد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

دی پروگریسو اردو ہائی اسکول میں فوڈ فیسٹیول کا انعقاد

سولاپور (نمائندہ) دی پروگریسو اردو ہائی اسکول میں فوڈ فیسٹیول کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس پروگرام کا افتتاح ادارے کے انچارج صدر اور سولاپور کے مشہور ڈاکٹر الیاس شیخ صاحب نے کیا۔ اس موقع پر تنظیم کے ڈائریکٹر آر۔ ایم۔ شیخ، ریاض بیدرے، شفیق الرحمٰن قاضی، نظیر احمد شیخ موجود تھے۔ اس موقع پر اسکول کے صدر مدرس غفور سر اور سپروائزر صادقہ آپا نے اس فوڈ فیسٹیول میں حصہ لینے والے تمام طلباء کی تعریف کی۔ اس فوڈ فیسٹیول کی انچارج مہ جبیں استاد، آمنہ انعامدار اور صالحہ شیخ تھیں۔ اس تقریب میں سموسے، کدو کی کھیر چکن رول، کسٹرڈ، چکن بریانی، وتج پاٹس، وڑا پاو، کھچڑا، چکن اسٹیک، پانی پری، پاو بھاجی، پھلی کی پوری، میٹھا پان، چاکلیٹ پان، کیک، ربڑی، گلاب جامن، گاجر کا حلوہ اور دیگر پکوان موجود تھے۔ اس تقریب کا اختتام پرجوش ماحول میں ہوا۔ نیز اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے اسکول کے تمام اساتذہ اور غیر تدریسی عملے نے بھرپور محنت کی۔

غزہ میں قیدیوں کے تبادلے کے معاہدہ کیلئے تین ماہ کی جنگ بندی کی تجویز

تل ابیب: اسرائیلی براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے جمعہ کے روز اطلاع دی ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کی ایک نئی تجویز سامنے آئی ہے جس میں غزہ میں تین ماہ کی جنگ بندی اور غزہ سے اسرائیلی افواج کا انخلا شامل ہے۔ کمیشن نے یہ نہیں بتایا کہ یہ نئی تجویز کس نے پیش کی ہے لیکن اسرائیلی اخبار 'یدیعوت احرونوت' کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اس میں ہزاروں فلسطینیوں کی رہائی اور شمالی غزہ کی پٹی میں بے گھر ہونے والے افراد کی ان کے گھروں کو واپسی بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ غزہ کی تعمیر نو کیلئے بین الاقوامی مالی امداد پر بھی زور دیا گیا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ فلسطینی اور اسرائیلیوں نے ابھی تک اس رپورٹ پر سرکاری طور پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے بدھ کے روز اطلاع دی کہ اسرائیلی جنگی کونسل حماس کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کیلئے قطر کی جانب سے ایک نئی تجویز پر تبادلہ خیال کرے گی۔ براڈکاسٹنگ کمیشن نے وضاحت کی کہ اس تجویز کی تفصیلات جسے اس نے "نئی" قرار دیا میں کئی چیزیں شامل ہیں، جن میں سے سب سے اہم غزہ کی پٹی سے حماس کے رہنماؤں کا انخلا، اسرائیلی فوج کا انخلا اور قیدیوں کی رہائی کی تجویز شامل ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ حماس کے ارکان جو 7 اکتوبر کو غزہ سے جنوبی اسرائیل میں گھس آئے تھے۔ انہوں نے 240 اسرائیلیوں کو یرغمال بنا لیا جن میں سے 130 اب بھی غزہ کی پٹی میں موجود ہیں۔ قیدیوں کی واپسی اسرائیل کی طرف سے غزہ کی جنگ میں اعلان کردہ اہداف میں شامل ہے اور یہ پورے اسرائیلی معاشرے میں ایک فوری حل طلب مسئلہ بھی ہے۔ اسرائیل بھر میں دیواروں، بس اسٹاپوں اور دکانوں پر قیدیوں کی تصویریں دکھائی دیتی ہیں۔

امریکہ فلسطینی ریاست کے قیام کیلئے سرگرداں: انٹونی بلنکن

قاہرہ: امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے جمعرات کو کہا کہ اسرائیل ایران کو موثر طریقے سے الگ تھلگ کر کے ایک فلسطینی ریاست کے قیام کی راہ ہموار کرنے کیلئے مشرق وسطیٰ میں عرب ممالک کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ قاہرہ سے رخصت ہونے سے قبل، جہاں انہوں نے مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے ملاقات کی، بلنکن نے کہا، ایک ایسا راستہ ہے جو اسرائیل کے خطے میں انضمام اور جائز سیکیورٹی کی ضروریات اور خواہشات اور فلسطینیوں کی ایک اپنی ریاست کی خواہشات کی تکمیل کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ※" وہ واحد بہترین راستہ ہے، انضمام، سیکیورٹی، ایک فلسطینی ریاست۔۔ ایران کو الگ تھلگ کرنا اور اس قسم کی کارروائیوں کو ناکام بنانا جو وہ اپنے حمایت یافتہ گروہوں کے ذریعے کر رہا ہے۔" امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ یہ تصور واضح ہے لیکن ہمارے لیے اس سمت بڑھنے اور اسے حقیقتاً شروع کرنے کیلئے، غزہ کے تنازعہ کو ختم ہونا ہوگا۔ یہ انتہائی اہم ہے۔" اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو دو ریاستی حل کو سختی سے مسترد کر چکے ہیں۔ قاہرہ، بلنکن کے سات روزہ سفارتی دورے کا آخری اسٹاپ تھا۔ یہ دورہ غزہ کی جنگ کو محدود رکھنے، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر شہریوں کو دی جانے والی امداد بڑھانے، عام شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے اور حماس کے پاس موجود باقی یرغمالوں کی رہائی کے حصول پر مرکوز تھا۔ اس سے قبل جمعرات کو انٹونی بلنکن نے غزہ میں فلسطینیوں کیلئے ضروری امداد کی ترسیل میں معاونت کرنے پر مصر کی پارٹنرشپ کو سراہا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ بلنکن اور صدر السیسی نے بقیہ تمام یرغمالوں کی رہائی کی جاری کوششوں پر بات چیت کی۔ وزیر خارجہ نے اس بات کو یقینی بنانے سے متعلق امریکہ کے عزم کا اعادہ کیا کہ غزہ میں فلسطینیوں کو زبردستی نقل مکانی پر مجبور نہ کیا جائے۔ اور ایسا علاقائی امن قائم کیا جائے جس میں اسرائیل کی سیکیورٹی کو یقینی بنایا جائے اور ایک فلسطینی ریاست کے قیام میں پیش قدمی ہو۔"

80 ہزار تصاویر کا عالمی ریکارڈ قائم کرنے والی سعودی فوٹو گرافر

ریاض: سعودی عرب کے پرانے فوٹو گرافر، محقق اور مورخ عبدالرسول الغریانی نے 1960ء کی دہائی میں فوٹو گرافی شروع کی اور اس کے بعد انہوں نے القطیف کے علاقے کی 80 ہزار تصاویر کا ایک بڑا ذخیرہ حاصل کیا۔ الغریانی نے ایک ایسے دور کو تصاویر میں دستاویزی شکل دی جس میں جدید صنعتی انقلاب ابھی اپنے عروج کو نہیں پہنچا تھا۔ ان کے ذخیرہ تصاویر میں پرانے دست کاریوں کے فنون کی تصاویر بھی شامل ہیں مگر ان میں سے 400 فنون اب معدوم ہوچکے ہیں۔ عبدالرسول الغرانی ایک تاجر گھرانے میں پلے بڑھے۔

رجب کا چاند نظر آ گیا، مجلس رؤیت ہلال ناندیڑ کا اعلان

ناندیڑ: (راست) 29 جمادی الآخر 1445 ہجری مطابق 12 جنوری بروز جمعہ کو حضرات اراکین مجلس رؤیت ہلال نے حسب معمول نماز مغرب دارالعلوم ناندیڑ کربلا میں پڑھنے کے بعد حسب معمول ماہ؟ رجب کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا چاند نظر نہیں آیا ملک کے متعدد مقامات پھلواری شریف پٹنہ بنگلور دہلی حیدر آباد و دیگر مقامات سے رابطہ قائم کرنے پر وہاں کے ذمہ داران ہلال کمیٹی نے بھی رؤیت کا اعلان کیا اس لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ 13 جنوری بروز ہفتہ کو انشاء اللہ یکم رجب ہوگی۔ شرکا مجلس مفتی وقایت اللہ صاحب قاسمی، مولانا عبدالحمید خان صاحب قاسمی مفتی ظہیرالدین صاحب قاسمی مولانا عبدالرحمٰن صاحب مفتی عبدالمتین امینی مفتی خالد شاکر قاسمی مفتی ایوب قاسمی مفتی محبوب احسن قاسمی مولانا سید آصف ندوی مفتی عبدالرزاق مظاہری مولانا نعیم اشاعتی قاضی بہاء الدین ابراہیم خان قاضی صادق محی الدین ایڈوکیٹ قاضی شہذان عبدالقوی انصاری محمد سعید عبدالرحمٰن وغیرہ موجود تھے۔ اس طرح کا پریس نوٹ مفتی وقایت اللہ صاحب قاسمی صدر رویت ہلال کمیٹی ناندیڑ نے جاری کیا ہے۔

ماہ رجب المرجب کا چاند نظر نہیں آیا، سنی رویت ہلال کمیٹی

ناندیڑ: (راست) تمام برادران اسلام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بتاریخ ۲۹ رجمادی الاخری ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۲رجنوری ۲۰۲۴ء بروز جمعہ سنی مرکزی رویت ہلال کمیٹی دارالعلوم غریب نواز رضا چوک، ناندیڑ کی طرف سے ماہ رجب المرجب ۱۴۴۵ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا مگر چاند نظر نہیں آیا۔ البتہ چند مقامات سے رویت کی اطلاع موصول ہورہی ہے۔ لہذا شہادت شرعی موصول ہونے کیبعد دوسرا اعلان کیا جائے گا۔ اس موقع پر منشاد احمد مصباحی، مولانا عاشق علی مصباحی، قاری توفیق رضوی، قاری غفران مجددی، قاری فیاض، قاری عبدالقادر رضوی، اورطلبائے دارالعلوم غریب نواز۔ اس طرح کا پریس نوٹ سنی رویت ہلال کمیٹی دارلعلوم غریب نواز ناندیڑ نے جاری کیا ہے۔

اردو گھر میں اسکالرشپ کے ضمن میں تعلیمی سیمینار کا انعقاد

ناندیڑ: (راست) 11 جنوری بروز جمعرات رات سات بجے اردو گھر ناندیڑ میں اسکالر اسپارک ٹالنٹ ہنٹ اکزام ۲۰۲۴۔ کے عنوان سے ایک پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا حافظ وقاری سعداللہ برکاتی نے تلاوت قرآن سے پروگرام کا آغاز کیا بعدہ حافظ و قاری غلام مصطفیٰ نے نعت پاک پیش فرماء مولانا عبدالعظیم رضوی نے پروگرام کی غرض و غایت کو ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ شیخ ابوبکر فاونڈیشن کیرالہ کی جانب سے اسکالرشپ کا امتحان ہونے جارہا ہے یہ پروگرام آٹھویں جماعت کے لئے ہے کامیاب ہونے والے طلبہ و طالبات کو پورا خرچ آٹھویں تا پی جی فاونڈیشن اٹھائے گی اس موقع پر ماہرین تعلیم اپنے زریں خیالات کا اظہار فرمایا جناب عبدالرحمان نورانی کیرالہ نے بھی مرکز کی خدمات کو پیش کیا جناب کمال الدین صدیقی ساجد (کے ٹی صدیقی) صاحب نے عصری تعلیم کی اہمیت پیش کی جناب ایم اے بصیر سر یشونت کالج نے بھی مرکز کیرالہ کی خدمات اور اسکی خدمات کو ذکر کیا اور طلبہ وطالبات کو تعلیمی میدان میں آگے آنے اور اس اسکالرشپ سے استفادہ کرنے کی تاکید کی صدر جلسہ جناب ڈاکٹر محمد تقی صاحب (مدیر اعلی ورق تازہ ناندیڑ) نے طلبہ و اولیائے طلبہ کو علم کی اہمیت اور افادیت بیان کرتے ہوئے بچوں پڑھانے اور بڑھانے سے متعلق تجاویز پیش کی اخیر میں جناب ایڈووکیٹ یامین تھارا بے ہدیہ تشکر پیش کیا جناب حافظ مولی علی رضوی عقیل سر فیاض سر ابراہیم مکرانی سر محسن ناتھانی شعیب صدیقی سر سلطان سر قندھار۔ حاجی اقبال عثمان میڈیکل اور این وائے ایم سی اور مکتب طیبہ کے ذمہ داروں کا خصوصی تعاون رہا سیکڑوں کی تعداد میں طلبہ و تعلیم سے متعلق افراد نے اس میں شرکت کی اور اس کو کامیاب بنایا اس موقع پر مفتی شمس الدین صدیقی مولانا رفیق برکاتی الطاف سر صمیم سر ایڈووکیٹ احمد میمن سراج سر حافظ مجاہد صاحب و دیگر حضرات موجود تھے

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

اسرائیل میں تعمیراتی کارکنوں کے لیے ملازمت کے مواقع
ماہانہ تنخواہ سوا تا دو لاکھ روپے ہوگی

پربھنی: مہاراشٹر اسٹیٹ سکل ڈیولپمنٹ سوسائٹی کے تحت مہاراشٹر انٹرنیشنل قائم کیا گیا ہے۔ اس اقدام کے تحت ریاست کے تربیت یافتہ امیدواروں کو بیرون ملک مختلف شعبوں میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اس اقدام کے ایک حصے کے طور پر ایک سوشل میڈیا چینل قائم کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر انٹرنیشنل کے تحت بیرون ملک روزگار کے مختلف مواقع کے بارے میں تفصیلی معلومات ان سوشل میڈیا چینلز پر پھیلائی جائیں گی۔ فی الحال، UK، مہاراشٹر انٹرنیشنل کے تحت اسرائیل میں 10,000 تعمیراتی ملازمتوں کے لیے خدمات حاصل کر رہا ہے۔ فن لینڈ میں میڈیکل اسسٹنٹ کی 120 پوسٹوں اور نگہداشت کرنے والے کی 50 آسامیوں کے لیے بھرتی۔ اس بارے میں معلومات اس چینل کے ذریعے بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ فریم ورک/شٹرنگ کارپینٹر، بار بینڈنگ میسن، سیرامک ٹائلنگ میسن، پلاسٹرنگ میسن وغیرہ جیسے مختلف تجارتوں کے لیے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کرے گی کہ منتخب افراد کو محفوظ ماحول اور اچھے ماحول میں اسرائیل میں تعمیراتی شعبے میں کام ملے۔ یہ کام ہر کارکن کو 1.4 لاکھ روپے سے لے کر 2 لاکھ روپے ماہانہ تک کمائے گا۔ ماہانہ 16 ہزار روپے کا اضافی ڈپازٹ فنڈ برقرار رکھنا ہوگا۔ اس پوسٹ کے لیے 21 سے 45 سال کی عمر کے امیدوار درخواست دے سکتے ہیں۔ کارکن کو کم از کم ایک سال سے زیادہ سے زیادہ پانچ سال کی ملازمت کے لیے لازمی معاہدے پر دستخط کرنا ہوں گے۔ نیز ان کے پاس کم از کم تین سال کا کام کا تجربہ ہونا چاہیے۔ اسی طرح اسرائیل میں ملازمت کی کوئی سابقہ تاریخ نہیں ہونی چاہیے۔ نہ تو درخواست گزار اور نہ ہی ان کے خاندان کے کسی فرد نے اسرائیل میں پہلے کام کیا ہو۔ تاہم، ضلع کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو مہاراشٹر انٹرنیشنل کے تحت قائم کردہ سوشل میڈیا چینل میں حصہ لینا چاہئے اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ مذکورہ چینل میں حصہ لینے کے لیے https://rojgar.mahaswayam.gov.in/#/mic لنک پر جائیں اور آج ہی اپنی شرکت کو رجسٹر کریں، اسسٹنٹ کمشنر پروسو کھنڈارے، اسکل ڈیولپمنٹ، ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ پربھنی نے اپیل کی ہے۔

مزید معلومات کے لیے وزٹ کریں اور ہمارے سوشل میڈیا چینلز میں شامل ہوں۔

website:https //:rojgar.mahaswayam.gov.in /#/ mic

رابطہ:8291662920

whatsapp: https //:whatsapp.com /channel/ 0029VaFSFjiK mCPXrPoncr38

Teligram:https //:t.me / maharashtrainternational

Link:https //:shorturl.at / hpwQW

جنوبی ریاستوں کے لوگوں نے بی جے پی کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ پروفیسر کے ایم قادر محی الدین

چنئی۔ (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین نے اپنے جاری کردہ بیان میں ملک کے موجودہ سیاسی منظر نامے پر بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنوبی ریاستوں کے لوگوں نے بی جے پی کو نظر انداز کر دیا ہے اور شمالی ریاستوں میں لوگ اب بی جے پی کے خالی نعروں کو پہچاننے لگے ہیں۔ بی جے پی خود کو ملک کی سب سے بڑی طاقت کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ اصل صورتحال یہ ہے کہ بی جے پی کو ملک کے تمام حصوں میں عوامی حمایت حاصل نہیں ہے۔ خاص طور پر اگر ہم تمل ناڈو سمیت جنوبی ریاستوں کو لے لیں تو جنوبی ریاستوں کے لوگوں نے بی جے پی کے نظریات اور پالیسیوں کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ جنوبی ریاستوں میں بی جے پی کی تمام کوششیں ناکام ہوگئیں ہیں۔ بی جے پی کو حالیہ ریاستی اسمبلی انتخابات بشمول کرناٹک اور تلنگانہ میں زبردست شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس کے ذریعے یہ واضح ہے کہ جنوبی ریاستوں میں بی جے پی کو مضبوط طاقت بنانے کی تمام کوششوں کو ان ریاستوں کے عوام نے یکسر مسترد کر دیا ہے۔ دوسری طرف بی جے پی شمالی ریاستوں میں لوگوں میں مذہبی مسائل پیدا کر کے سیاست کر رہی ہے۔ پچھلے دس سالوں میں مرکزی بی جے پی کے دور حکومت میں لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں ملا۔ اس کو چھپانے کے لیے بی جے پی نے رام مندر سمیت دیگر مسائل کو اپنے ہاتھ میں لے کر سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ملک میں روزگار نہیں بڑھ رہا ہے۔ معیشت ٹھیک نہیں چل رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے وعدے کے مطابق غریبوں اور ضرورت مندوں کے لیے اچھے دن نہیں آرہے ہیں۔ ملک بھر میں لوگ اب بھی پینے کے پانی اور بجلی کی مناسب سہولیات کے بغیر مشکل میں زندگی گزار رہے ہیں۔ لیکن بی جے پی کے لیڈر خالی نعرے لگا رہے ہیں کہ انہوں نے بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ چونکہ ان خالی نعروں سے آنے والے پارلیمانی انتخابات میں کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا، اس لیے وہ رام مندر سمیت دیگر مسائل کو اپنے ہاتھ میں لے کر عوام کے توجہ کو ہٹا رہے ہیں۔ خاص طور پر وہ شمالی ریاستوں کے لوگوں میں کسی نہ کسی طرح کا تناؤ پیدا کرتے رہتے ہیں۔ ہندو تنظیمیں بھی لوگوں کو الجھانے کے لیے بی جے پی کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں۔ لیکن اب صورتحال بدل رہی ہے۔ بی جے پی کے خالی نعروں کے بارے میں شمال کے لوگوں میں اچھی بیداری ہے۔ انڈیا الائنس میں شامل تمام پارٹیاں بی جے پی کی ناکامیوں پر بھرپور مہم چلا رہی ہیں۔ یہ یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ آنے والے پارلیمانی انتخابات میں بی جے پی کو شمالی ریاستوں میں زبردست شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے جس میں مختلف نسلوں، مختلف زبانوں، مختلف ثقافتوں اور روایات کے لوگ ہیں۔ ہندوستان کا آئین بھی ہندوستان کو ایک سیکولر ملک قرار دیتا ہے۔ ملک میں زندگی کے تمام شعبوں کے لوگ اپنی زبان، ثقافت اور روایت کی پیروی کرتے ہیں اور ہم آہنگی سے رہتے ہیں۔ لیکن بی جے پی اس اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی کوششیں کر رہی ہے۔ ملک میں ایک ملک، ایک زبان اور ایک ثقافت کے نئے خیالات کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اینتھروپولوجیکل سروے آف انڈیا (Anthropological Survey Of India) کی شائع کردہ رپورٹ کے مطابق ہندوستان بھر میں 4 ہزار 698 سماجی تنظیمیں ہیں اور ان کمیونٹیز کے مذہبی عقائد، مذہبی رسومات اور مذہبی سرگرمیاں مختلف ہیں۔ سروے میں یہ بھی بتایا گیا کہ ملک بھر میں سماجی نظام بے شمار تضادات اور اختلافات سے بھرے ہوئے ہیں۔ ایسے میں بی جے پی ایک نیا خوف پیدا کرنے اور ایک مذہب، ایک ثقافت کے طور پر ملک کے لوگوں میں امن کو خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے اتحاد کو ختم کرنے کی سازش ہورہی ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا، بی جے پی ہندوستان میں رہنے والے 25 کروڑ مسلمانوں کو یہ بھول کر نظر انداز کر رہی ہے کہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے۔ مرکز میں بی جے پی حکومت میں ایک بھی مسلم وزیر نہیں ہے۔ بی جے پی میں کوئی مسلم ایم پی نہیں ہے۔ بی جے پی کھلے عام کہہ رہی ہے کہ اسے مسلمانوں کا ووٹ نہیں چاہیے۔ اس سے ہم بخوبی جان سکتے ہیں کہ وہ مسلمانوں سے کس قدر دشمنی رکھتے ہیں۔ مسلمان تمام شعبوں میں نظر انداز ہیں۔ اعلیٰ سرکاری عہدوں پر کوئی مسلمان نہیں ہے۔ عدالتوں میں مسلم آبادی کے مطابق جج نہیں ہیں۔ تعلیم اور روزگار میں مسلمانوں کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔

ٹیمپنگ گراونڈ پر مجوزہ سیوریج پلانٹ کی تعمیر
سنویدھان سورکشا یوا کرانتی کا بھوک ہڑتال کا اشارہ

ناندیڑ: 12 رجنوری (ورق تازہ نیوز) شہر ناندیڑ کے گنجان آبادی والے علاقہ دیگلور ناکہ سے متصل مال ٹیکری روڈ پر موجود ڈمپنگ گراونڈ کا کچرا اٹھا کر اسکی صاف صفائی کا کام کافی دنوں سے جاری ہے اور لوگوں کا کہنا تھا کہ اس جگہ پر اب خوبصورت گارڈن تعمیر کیا جارہا ہے لیکن حالیہ چند دنوں سے یہاں پر جے سی بی مشینوں کے ذریعہ گڑھے کرنے کا کام جاری ہے اور ڈرینج لائن کے پائپ بھی لاکر رکھے گئے ہیں جس سے خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ اس مقام پر سیوریج پلانٹ تیار کیا جارہا ہے جس طرح کا بونڈھار دیہات میں واقع ہے۔ اس خبر کے بعد علاقہ کے ساکنان میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ سنویدھان سورکشا یوا کرانتی دل کی جانب سے اسکے خلاف آواز اٹھائی رہی ہے اور کرانتی دل کے سکریٹری محمد مبین نے اس ضمن میں کمشنر سے ملاقات کر کے میمورنڈم پیش کیا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ اگر مذکورہ علاقہ میں جاری کام کو نہیں روکا گیا تو اس کے خلاف 22 رجنوری کو بلدیہ عظمٰی کے روبرو بھوک ہڑتال کی جائے گی۔

انگریزی کتاب اوراقِ ماضی سے کسی طرح کم نہیں
شاہد حسین زبیری کی اردو تصنیف کے انگریزی ترجمہ کی رسم اجراء میں اے کے خان کا اظہار خیال

حیدرآباد، 12 رجنوری (پریس نوٹ) میں نے انگریزی کتاب "Echoes from the Past" پڑھی ہے۔ وہ کسی بھی طرح اصلی کتاب ''اوراقِ ماضی'' سے کم نہیں ہے۔ اس کتاب کا تلگو ترجمہ بھی ہونا چاہیے۔ اگر شاہد حسین صاحب ترجمہ کروالیتے ہیں تو میں اسے شائع کرواؤں گا۔ ان خیالات کا اظہار سابق کمشنر پولیس حیدرآباد جناب اے کے خان (آئی پی ایس ریٹائرڈ) نے کیا۔ اوراقِ ماضی کے انگریزی ترجمہ کی کتاب کی رسم اجراء کو مخاطب کر رہے تھے۔ جناب شاہد حسین زبیری، ٹرسٹی نظامس ٹرسٹ کی کتاب ''اوراقِ ماضی'' کا انگریزی ترجمہ ''Echoes From the Past'' کا اجراء سالار جنگ میوزیم کے تراب علی خان بھون آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ پروفیسر آمنہ کشور نے اردو کی کتاب کا انگریزی ترجمہ کیا۔ اپنی صدارتی تقریر میں جناب اے کے خان نے کہا کہ انہیں پرنس مکرم جاہ بہادر سے تین مرتبہ ملنے کا اتفاق ہوا۔ جب مکرم جاہ کے انتقال کی خبر ملی تو انہوں نے اس وقت کے وزیر اعلیٰ جناب چندر شیکھر راؤ کو اس کی اطلاع دی۔ وزیر اعلیٰ نے جواب میں کہا کہ وہ ہمارے حکمران تھے۔ مکرم جاہ کی عزت واحترام ریاست حیدرآباد کے ہر ذی حیثیت شہری کرتا تھا۔ اس لیے ان کی آخری رسومات ایک حکمران کی طرح ادا کی گئیں۔ جناب شاہد حسین زبیری نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں نے مکرم جاہ کو جیسا دیکھا ان کی خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ قارئین کے حوالے کر دیا ہے۔ اس طرح اس کتاب کو میں نے پوری دیانتداری سے لکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب میں کتاب کا ترجمہ پڑھ رہا تھا تو سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ آمنہ کشور نے میری اردو کتاب کا ترجمہ کیا ہے یا میں نے انگریزی کتاب کا۔ اردو یونیورسٹی اور مسلم یونیورسٹی میں انگریزی کی سابقہ استاد پروفیسر آمنہ کشور جو کتاب کی مترجم بھی ہیں نے کہا کہ ترجمہ خود ایک فن ہے۔ اس کی کامیابی یہ ہے کہ ایک زبان کی روح دوسری زبان میں منتقل ہو اور وہ اسی زبان میں ہونے کا احساس دلائے۔ جناب ذوالفقار علی، ایم ایل اے چارمینار نے اس موقع پر اظہار خیال کیا اور کہا کہ لوگ نظام پر بلا سوچے سمجھے تہمتیں لگاتے رہے ہیں۔ لیکن شاہد صاحب نے اپنی کتاب میں بتایا کہ کس طرح نظام ہفتم میر عثمان علی خان نے حیدرآباد کی ترقی میں حصہ لیا اور خصوصی طور پر تعلیمی ترقی کے لیے عثمانیہ یونیورسٹی کو قائم کیا، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو امداد دی اور بنارس ہندو یونیورسٹی کو اس سے بڑھ کر امداد دی۔ اسی طرح نواب مکرم جاہ کے خلاف لوگوں کی الزام تراشیوں کا بھی مصنف نے معقول جواب اپنی کتاب میں دیا ہے۔ انہوں نے مصنف کتاب کے حوالے بتایا کہ اسلامی کردار کے باعث مکرم جاہ کو شراب کس قدر ناپسند تھی۔

آج سے بڑی درگاہ شریف ناندیڑ میں ماہانہ درس تفسیر قرآن مجید کا آغاز

ناندیڑ: (راست) آج بتاریخ 13 جنوری بروز ہفتہ بعد نماز ظہر (ڈھائی بجے تا ساڑھے تین بجے) بڑی درگاہ شریف گادی (گاڑی) پورہ ناندیڑ میں ماہانہ درس تفسیر قرآن مجید منعقد ہوگی۔ جسمیں خصوصی خطاب حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری ڈاکٹر قاضی سید شاہ مرتضی علی صوفی حیدر پاشاہ قادری مدظلہ العالی (معتمد سید الصوفیہ اکیڈمی و پرنسپل ایس، ایم، وی، کالج حیدر آباد، دکن) اپنے مخصوص انداز میں درس دینگے۔ صاحب سجادہ نشین ومتولی بڑی درگاہ شریف تقدس مآب حضرت سید شاہ محمد نصیرالدین شمیم حسینی جعفری مداری المکہا شاہی جامع السلاسل حفظ اللہ نے ملت اسلامیہ سے معہ دوست احباب اس بابرکت درس تفسیر قرآن مجید میں شرکت فرما کر قرآن اور صاحب قرآن کے نور سے دلوں کو منور ومجلی کرنے کی اپیل فرمائیں ہیں۔ نوٹ: خواتین کے لئے علحدہ پردے کا نظام ہوگا۔

بلدیہ کی جانب سے لگائے گئے زائد پانی ٹیکس کو منسوخ کرنے MPJ کا مطالبہ

ناندیڑ: (راست): ناندیڑ میونسپل انتظامیہ نے صاف اور باقاعدہ پانی کی فراہمی کے بغیر پانی ٹیکس میں اضافہ کیا ہے جو ریاست میں کہیں اور نہیں ملتا ہے۔ سستے پانی کی فراہمی کے لیے شہر کے مکینوں کو تنگ کیا جا رہا ہے۔ اس سے ریگولر ٹیکس ادا کرنے والے پراپرٹی مالکان میں کافی بے اطمینانی اور ناراضگی پائی جارہی ہے۔ شہر کے باسیوں کو کوئی پیشگی اطلاع دیے یا عوامی رائے کو خاطر میں لائے بغیر پانی کے ٹیکس میں جابرانہ اضافہ کر کے عام شہریوں کو مالی پریشانی میں ڈال دیا گیا ہے۔ ایم پی جے سمیت مختلف سماجی تنظیموں نے بیانات کے ذریعے پانی کے بڑھائے گئے ٹیکس کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اب شہریوں نے اس کے لیے ضلع کلکٹر سے رجوع کیا ہے۔ شہر میں مختلف تنظیموں کی طرف سے میونسپل ایڈمنسٹریشن کو وقتاً فوقتاً ملاقات و بیان دے کر پانی ٹیکس کم کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ شہر کے باشندوں کو کوئی پیشگی اطلاع دیے بغیر اور عوامی رائے کو مدنظر رکھے بغیر پانی کے نرخوں میں جابرانہ اضافہ کر کے عام شہریوں کو مالی بحران میں ڈال دیا گیا ہے۔ اس ظالمانہ اضافہ کو جلد از جلد منسوخ کر کے شہر کے باشندوں کو ریلیف دیا جائے۔ میونسپل انتظامیہ کے ساتھ 3-4 ملاقاتیں ہو چکی ہیں۔ جس میں انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ہم نے ۲۰۱۳ میں ٹھہرا لیا تھا کہ ہر سال ۱۰ فیصدی ٹیکس میں اضافہ کرے گے، لیکن ایم پی جے ضلع صدر اظہر خان کا کہنا ہے کہ ۱۸۰۰ سے اضافہ کر کے اچانک ۴۵۰۰ روپئے کا پانی ٹیکس عوام کو پریشانی کا باعث بن رہا ہے، اس کے علاوہ کچھ شکایتیں ایسی بھی ملی ہے جن کو ایک لاکھ سے زیادہ کا بل آیا ہے جبکہ ان کے پاس نل کنیکشن ہی نہیں ہے، میونسپلٹی انتظامیہ کی ایسی وقت گزاری کی پالیسی کے باعث مذکورہ زیر التوا مسئلہ ابھی تک تسلی بخش طریقے سے حل نہیں ہوسکا۔ ضلع کلکٹر سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ یوم جمہوریہ سے قبل شہریوں کے ایک وفد کے ساتھ میونسپل انتظامیہ کی موجودگی میں ایک ہنگامی اجلاس منعقد کریں تا کہ باشندگان شہر کو واٹر ٹیکس میں جابرانہ اضافہ سے نجات دلائی جا سکے۔ اس میمورنڈم پر ایم پی جے ضلع صدر اظہر خان، الطاف حسین، ایس ایم صمیم، کامریڈ وجے گابھنے، کامریڈ کے۔ کے جامبکر، کامریڈ پردیپ ناگاپورکر، بندو پانت کنٹورکر، اُتم راؤ کلیانکر، جگن پنچال، پروفیسر لکشمن شندے، شنکر کبڑے، ڈاکٹر پشپا کوٹیل، دیپک اڈگاؤنکر، دیپک کاسوے، پروفیسر رماکانت جوشی کے دستخط ہیں۔

آیوش کو شمال مشرقی سونو وال میں بڑا فروغ ملا ہے۔ سونووال

گواہاٹی۔؟12 جنوری۔ ایم این این۔ ا؟ یوش اور بندرگاہوں، جہاز رانی اور ا؟ بی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر جناب سربانند سونووال نے شمال مشرقی ہندوستان میں ا؟ یوش سیکٹر کو فروغ دینے کے لیے چار بڑے اقدامات کا ا؟ غاز کیا۔ ایک وقف شدہ پنچ کرما بلاک، جو شمال مشرقی خطہ میں پہلا ہے، کا افتتاح آج یہاں سنٹرل ا؟ یوروید ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں سربانند سونووال نے کیا اور قوم کو وقف کیا۔

دیگلور ناکہ علاقے میں غیر معیاری کام کئے گئے
این سی پی یوتھ کا ضلع کلکٹر سے کاروائی کا مطالبہ

ناندیڑ: 12 رجنوری (ورق تازہ نیوز) دیگلور ناکہ کے علاقے میں میونسپل کارپوریشن اور حکومت مہاراشٹر کی طرف سے. بہت سے ترقیاتی کاموں کو منظوری دی گئی ہے، جن میں سے فی الحال جو کام ہو رہے ہیں ان میں سے بہت سے کاموں کا معیار انتہائی خراب دیکھا جارہا ہے۔ این سی پی یوتھ سٹی صدر رؤف زمیندار نے ناندیڑ کے کلکٹر سے اس طرف توجہ دینے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے ایک بیان کے ذریعے انتباہ بھی دیا ہے کہ اگر کام کے معیار کو بہتر نہیں کیا گیا اور متعلقہ گتہ دار کے خلاف مناسب کارروائی نہیں کی گئی تو نیشنلسٹ یوتھ کانگریس پارٹی کی جانب سے سخت احتجاج کیا جائے گا۔ اس میمورنڈم کی کاپیاں وزیر اعلیٰ، حکومت مہاراشٹر اور میونسپل کارپوریشن کمشنر کو بھی دی گئی ہیں۔ اس موقع پر شیخ رؤف زمیندار (ضلع سٹی صدر، نیشنلسٹ یوتھ کانگریس، ناندیڑ)، دھنجے سوریاونشی (ضلع دیہی صدر، نیشنلسٹ یوتھ کانگریس، ناندیڑ)، نکھل شیو نائک (ریجنل سکریٹری، نیشنلسٹ یوتھ کانگریس)، محمد سرفراز احمد، (ضلع)۔ سٹی سکریٹری، ناندیڑ) نعیم خان، ایڈویٹ بالونروادے، عتیق بلڈر، پنکج کامبلے، عبدالستار، ہرش راج سنگھ رندھاوا، کامران خان، محمد نثار، انیل سرودے، تکارام سوریاونشی، سدھارتھ چوندھلے، گنیش اتم واڈجے، وجے گھوگرے، نلیش ٹھاکر موجود تھے۔

شاہین ڈگری کالج میں 14 رجنوری کو کانووکیشن تقریب کا انعقاد

بیدر۔12 رجنوری۔ پرنسپل شاہین ڈگری کالج بیدر کے ایک پریس نوٹ کے بموجب شاہین ڈگری کالج بیدر میں بی اے اور بی ایس سی انٹیگریٹڈ مع یو پی ایس سی کے علاوہ ڈپلومہ ان عربک و اسلامک اسٹاڈیز کے جملہ 80 سے زائد طلبہ و طالبات کو ڈگریاں تقسیم کرنے کیلئے 14 رجنوری بروز اتوار بمقام شاہین ڈگری کالج (شاہین کیمپس) شاہ پور گیٹ شاہین نگر بیدر میں کانووکیشن تقریب عمل میں آئے گی۔ اس تقریب کی صدارت جناب ڈاکٹر عبدالقدیر چیئرمین شاہین ادارہ جات بیدر کریں گے، جبکہ مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے جناب محمد رحیم خان صاحب ریاستی وزیر برائے بلدی نظم ونسق وحج اُمور حکومتِ کرناٹک، جناب نصیر احمد صاحب پولیٹیکل سکریٹری چیف منسٹر کرناٹک، ڈاکٹر طہٰ متین منیجنگ ڈائریکٹر ایکورا اسپتال بنگلور اور جناب فرید زری والا صاحب ڈائریکٹر نوری گروپ آف کمپنیز کے علاوہ مہمانانِ اعزازی کی حیثیت سے جناب عبدالحسیب صاحب منیجنگ ڈائریکٹر شاہین ادارہ جا بیدر، جناب عبدالمقیت صاحب ڈائریکٹر شاہین ادارہ جات بیدر، محترمہ ذکیہ بیگم صاحبہ ڈائریکٹر شاہین ادارہ جات بیدر، محترمہ مہر سلطانہ صاحبہ ڈائریکٹر شاہین ادارہ جات بیدر، محترمہ شائستہ ناز صاحبہ ڈائریکٹر شاہین ادارہ جات بیدر اور محترمہ وفا صاحبہ ڈائریکٹر شاہین ادارہ جات بیدر شرکت کریں گے۔

گجراتی صنعت کار کشمیر میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کریں۔ امت شاہ

گاندھی نگر۔؟12 جنوری۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے گجرات کے صنعت کاروں سے ملک کے شمالی حصے اور خاص طور پر کشمیر میں اپنے کاروبار کو بڑھانے کی اپیل کی ہے۔ شاہ نے وائبرنٹ گجرات گلوبل سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا، میں گجراتی صنعت کاروں سے کہنا چاہوں گا، اگر وہ شمال کی طرف پھیلنا چاہتے ہیں، تو براہ کرم کشمیر میں سرمایہ کاری کریں۔ ایسا کرنے سے، براہ کرم کشمیر کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی پہل کی حمایت کریں۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وائبرینٹ گجرات گلوبل سمٹ کو ایک پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کرتے ہوئے، منوج سنہا نے بھی سرمایہ کاروں سے اسی طرح کی اپیل کی کہ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی ترقی کے سفر کا دورہ کریں اور اس میں حصہ لیں۔ منوج سنہا نے کہا کہ انہوں نے جموں و کشمیر میں سرمایہ کاری کے لیے سات ایم او یوز پر دستخط کیے ہیں۔ ایمر گروپ یونین ٹیریٹری میں 10 لاکھ مربع فٹ رقبہ تیار کر رہا ہے، متحدہ عرب امارات میں مقیم لولو گروپ ایک ریٹیل مال کے لیے دو منزلیں لے گا۔

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگروں کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے جدید ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سنٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔